1028

بلا اجازت مصنّفہ کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائیں

نورٌ علیٰ نور یہدی اللّٰہ لنورہٖ من یشاء

محبانِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مژدہ خصوصاً گندھوالہ کے باشندوں کو مبارک ہو کہ دعائے متبرک نسخہ شفائے مریض ہجر و مہجور اعنی کتاب ہذا

فریادِ نور بدرگاہ حضور

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

نعت حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بیان ان مفسدان

از تصنیف لطیف سوختۂ محبت سیّد العرب والعجم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مسماۃ نور بیگم دختر نیک اختر میاں امیر الدین صاحب قوم جوئیہ رئیس موضع گندھوالہ جوئیاں تحصیل بنگہ فاضلکا ضلع فیروزپور

ملنے کا پتہ:۔ میاں محمد شریف ولد میاں امیر الدین صاحب رئیس قوم جوئیہ چک نمبر ۳۱ ایس۔ پی ڈاک خانہ چاؤنٹ۔ تحصیل پاک پٹن شریف۔ ضلع ساہیوال

(علمی پرنٹنگ پریس لاہور)

Marfat.com

58764

ہر ایک حنفی کو عموماً اور علمائے احناف کو خصوصاً مندرجہ ذیل کتب کا مطالعہ ضروری ہے

۱۔ صداقۃ الاحناف۔ یعنی حنفی مذہب کی صداقت نہایت دلچسپ پیرایہ میں مدلل منظوم بزبان پنجابی ایک کتاب ہے جس کو واقف علم تفسیر حدیث و فقہ مولانا ابو یوسف محمد شریف صاحب سکنہ کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ نے تصنیف فرمایا ہے۔ خواندہ احباب احناف کو عموماً اور اماماں مساجد کو خصوصاً جلدی خرید کرنی چاہیئے۔ قیمت ۳۷ پیسے۔

۲۔ نماز مدلل وضو سے لیکر اخیر نماز تک ہر ایک فرض واجب سنت مستحب کیلئے قرآن مجید و احادیث رسول عظیم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہایت پرزور دلائل لکھے گئے ہیں جلدی منگاؤ۔ قیمت ۸

۳۔ احتیاط الظہر مصنفہ مولانا مولوی ابو الیاس حافظ محمد امام الدین صاحب سکنہ کوٹلی مغربی لوہاراں۔ ظہر بعد جمعہ کا مدلل ثبوت پنجابی زبان میں نظم ہے۔ ضرور منگوانی چاہیئے قیمت ۳۷ پیسے

۴۔ غیر مقلدوں کی منہ مانگی مراد۔ یعنی غیر مقلدوں کے پانچ سوالات کے مختصر اور تسلی بخش جوابات۔ صرف ۱۲ پیسے کے ٹکٹ بھیجنے پر مل سکتی ہے۔

۵۔ ترویح العینین فی مسئلہ رفع الیدین: رفع الیدین بوقت رکوع و سجود کا منسوخ ہونا ثابت کیا گیا ہے۔ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جو اس مسئلہ کے متعلق آئمہ سلف احناف پر اعتراضات کیے ہیں۔ ان کے جوابات دئیے گئے ہیں اور اس مسئلہ کو کتاب اللہ اور احادیث صحیحہ سے راویوں کی جرح و تعدیل کے مطابق واضح کر دیا ہے کہ رفع الیدین سوائے تکبیر اولیٰ کے منسوخ شدہ ہے مصنفہ مولانا مولوی محمد حسن صاحب محدث حنفی۔ فیض پور کلاں ضلع شیخوپورہ۔ زیر طبع ہے قیمت ایک روپیہ۔

۶۔ القول الفصیح فی اثبات حیاۃ المسیح: مصنفہ حضرت مولانا مولوی محمد حسن صاحب محدث مرحوم و مغفور جس میں قرآن مجید و احادیث صحیحہ مرفوعہ سے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما الصلوٰۃ والسلام کی حیاۃ و رفع جسمانی کو مفصل و مدلل بیان فرمایا ہے۔

Marfat.com

اتباعِ شریعت اور تصوّف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی - مَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا - یعنی جس کام کی تم کو دربارِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت ملے وہ کرلیا کرو - اور جس کام سے تم کو منع فرماویں اُس سے باز رہو -

برادرانِ اسلام! حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہر کام میں اجازت لے کر عمل کرنے کا نام شریعت ہے - بقول سعدی علیہ الرحمۃ -

بیت

کہ بے حکمِ شرع آب خوردن خطاست ؎ وگر خوں بفتویٰ بریزی رواست

کہ شریعت کے بغیر اجازت پانی پینا بھی گناہ اور اگر شریعت اجازت دیوے تو کسی کا خون کرنا بھی جائز ہے - لہٰذا فرائض الٰہی کا علم حاصل کرکے ان کو حدود کے اندر اندر اپنے اپنے اوقات پر ادا کرنے اور محرمات سے بچنے کا نام تصوّف ہے - حدیث بخاری شریف تَعْبُدُ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ سے ثابت ہے یعنی خدا کی عبادت اس طرح کر گویا کہ تو اُسے دیکھتا ہے - اگر تیری نظر میں قصور ہے تو اس بات کا عبادت کے اندر یقین رکھ کہ اللہ تعالیٰ تو تجھ کو دیکھتا ہے لہٰذا اُمید اور خوف کے ساتھ عبادت کر کیونکہ عبادت کی

Marfat.com

لذّت تصوّف کے ساتھ حاصل ہوتی ہے۔ عبادت بغیر تصوّف کے بے نمک کھانے کی طرح بے مزہ ہوتی ہے۔ لہٰذا متوجہ الی اللہ ہو کر شریعت کی مجوزہ عبادتیں کرنا اور حدود اور اوقات کی حفاظت کرنے کا نام تصوّف ہے۔ گویا کہ شریعت اور تصوّف کے درمیان لزوم کا علاقہ ہے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے مَنْ تَصَوَّفَ وَلَمْ يَتَفَقَّهْ فَقَدْ تَزَنْدَقَ وَمَنْ تَفَقَّهَ وَلَمْ يَتَصَوَّفْ فَقَدْ تَفَسَّقَ وَمَنْ جَمَعَ بَيْنَهُمَا فَقَدْ تَحَقَّقَ یعنی جو شخص تصوّف کا دعویٰ کرے بغیر فقہ کے وہ بیشک گمراہ ہو جائے گا اور جو فقہ بغیر تصوّف کے حاصل کرے تو وہ فاسق ہو جائے گا۔ جس نے فقہ اور تصوّف دونوں کو جمع کر لیا وہ ثابت قدم رہے گا اور منزل مقصود کو پہنچے گا۔

سلطان باہو رحمۃ اللہ کا شعر:-

علم باطن ہمچو مسکہ علم ظاہر ہمچو شیر ؛ کے بود بے شیر مسکہ کے بود بے پیر پیر

یعنی علم باطن مکھن کی مانند اور علم ظاہر دودھ کی طرح ہے۔ بغیر دودھ کے مکھن نکالنا محال اور بغیر پیر یعنی پیشوا کی اجازت کے بغیر کوئی شخص دوسروں کا پیشوا نہیں بن سکتا۔ جاہل صوفیوں میں مشہور ہے کہ فقیری ہمیشہ شرع کے مخالف ہوتی ہے اور یہ کوئی دوسرا راستہ وصول الی اللہ کا ہے۔ ہرگز نہیں۔ یہ بالکل افترا ہے بلکہ شریعت کلمہ طیبہ پڑھنا۔ نماز پنجگانہ اور روزے رمضان مبارک کے رکھنا اور حج بیت اللہ کا کرنا اور زکوٰۃ مال ادا کرنا وغیرہ کا نام ہے اور فقیری اس سے بڑھ کے دائمی ذکر میں مشغول رہنا اور تہجد اشراق ضحیٰ اوابین وغیرہ پڑھنا اور رمضان کے علاوہ باجازت شرع بکثرت روزے رکھنا اور حج بیت اللہ کے علاوہ حرمین شریفین کی طرف ہجرت کرنا اور زکوٰۃ سے زیادہ تمام مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا نام ہے فقیری کوئی سانگ نہیں اور نہ کوئی دوکان ہے اور نہ ہی خلاف شریعت ہے۔ بلکہ علم شریعت سے واقف ہو کر فرائض سے سبکدوشی کے بعد نوافل کو باجازت شریعت ادا کرنے کا نام فقیری ہے غیر شرع صوفیوں سے کنارہ کرنا چاہیئے۔ ع۔ او خویشتن گم است کرا رہبری کند، فِرَّ مِنْ صُحْبَتِهِ اَكْثَرَ مَا تَفِرُّ مِنَ الْاَسَدِ یعنی بزرگانِ دین کا قول ہے کہ ایسے ملحدوں سے دور بھاگ جیسا کہ جان کی حفاظت کے لیے تو شیر سے بھاگتا ہے۔ ان کی صحبت میں بجائے فائدہ

Marfat.com

کے نقصان ہوگا۔ شریعت کی کسوٹی پر پرکھ لیا کرو۔ جو بزرگ صراطِ مستقیم پر چلنے والا ہو، اس کی مجلس اپنے لیے اکسیر سمجھو۔ مظاہر حق میں ہے اَلْوَحْدَۃُ خَیْرٌ مِّنْ جَلِیْسِ السُّوْءِ وَالْجَلِیْسُ الصَّالِحُ خَیْرٌ مِّنَ الْوَحْدَۃِ یعنی برے ہمنشین سے تنہائی بہتر ہے اور نیک ہمنشین تنہائی سے بدرجہا بہتر اور نافعہ ہے۔ فقط۔

چند ابیات متعلق مضمون بالا

نہیں فقیری باجھ صفائی مرشد جگ سداون
نہیں فقیری ہتھ وچ چاک گھنگرو پا چھنکاون
نہیں فقیری پکڑ جھیلاں در در جھاتی پاون
نہیں فقیری گوڈری پہن سر تے تاج رکھاون
نہیں فقیری سکے پیریں شہ دریا تر جاون
نہیں فقیری سکے روزے رکھ کر جان سکاون
نہیں فقیری وچ مسیتے بہکے درس پڑھاون
نہیں فقیری ہارے بہکے اُچی ناد وجاون
نہیں فقیری گوشے بہکے حجرے چلے کماون
نہیں فقیری دھاگے بہکے خاک بھبوت لگاون
نہیں فقیری کرکے شیخی گلیاں لٹک کھاون
نہیں فقیری جلی مارن اُچا شور مچاون
نہیں فقیری پیون بھنگاں پیالے خمر پلاون
مرشد راہ شریعت والے اُستے حکم آکھن
صحیح فقیری شرع نبی تے ثابت قدم لگاون
خاص طریق رسول اللہ دے دیر آن کھلاون

نہیں فقیری سر تے مولی مہندی دست لگاون
نہیں فقیری کٹے وچ کر ڈاچی بھیس کرلاون
نہیں فقیری الفی گل وچ پاکر بھندکی لاون
نہیں فقیری لکھ کرواے تاز بے جوڑ کھاون
نہیں فقیری لکھ کرواے جن تے بھوت بلاون
نہیں فقیری منبر چڑھ کر وعظاں آکھ سناون
نہیں فقیری گُلی وظیفہ جھگڑا کرکے کھاون
نہیں فقیری مُنہ کالا کرکے لک وچ جوتی پاون
نہیں فقیری سر نے ننگاں گل وچ جبہ پاون
نہیں فقیری عاصا پکڑن مصلے ہیٹھ وچھاون
نہیں فقیری شاعری کرکے کافیاں بیت بناون
نہیں فقیری دم دہالاں گلیاں وچ کراون
نہیں فقیری باجھ شریعت ہرگز ہیون کھاون
سنت پاک نبی دی کولوں ہرگز دور نجاون
صورت مرشد کامل سندی دل تے نقش کراون
اول آخر ظاہر باطن ہیندہ بھکھد نجاون

ایہو راہ فقیری والا اللہ دا فرمان

بندہ ابوالخلیل عبدالعزیز حنفی نقشبندی فیض پوری عفی عنہ

Marfat.com

سہارا گرو شفع اوتے آسراساں بعد

یا اللہ جل شانہٗ

فریادِ نور

پیش قدرت جلی یکساں بود

وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہر دم شکر خدا دا لائق کیسا کرم کمایا
میں قربان ہوواں لکھ واری خدا کراں ثنا کافی
صفت حسابوں باہر سندی کون بیان سناوے
میری عاجز دی کم عقلوں ہے اک بات نکافی
صفتاں کر کر خلقت تھکی قدرت انت نہ کوئی
جتنے جگ ہووے کوئی انت نہ شکر ادائی
تھوڑا اُٹھنا تجھ ہووے یاد خدا نوں کرنا
پر ساتھوں تاں ہن ایہ تجھ مشرا کر کے کم نکارے
شکست ڈین کم عقل اساڈا ربدی یاد بھلائی
کم عقلاں دیجے رب عالم اپنا کرم کماوے
یا اللہ توں میں عاجز دیاں کر منظور دعائیں
کم عقلاں پر کرم کمائیں بخشنہار یا سائیاں
فضل تیرے دی آس ہمیشہ ہور نہ خوبی کوئی
عقل علم نہ میرے کولے ادیوں ہی شرماواں
یارب شوق قلم اُٹھائی میں نا چیز نمانی
طاقت علم نہ میں عاجز وچ کل پیڑاں تینوں
دیہ سب سائیاں حاجت دلدی کجھ پرواہ نہیں تینوں

میں دوست مددگار تساڈا بندیاں نوں فرمایا
کیا کیا یاد کراں کم ربدا جو کیتی مہربانی
نوری ناری پہنچ نہ سکے جے سو زور لگاوے
علم لیاقت نوں نہیں طاقت بیحد صفت ربانی
مگراں شکر گزاری ربدی ہر دم لائق ہوئی
اینوں منجا لیٹ نہ توڑیں کر کجھ حق ادائی
دنیا فانی کوڑ پسارا مت غافل ہو مرنا
جھیڑے مشکل وقت اساڈے کم نہ آون ہارے
شاغل وچ شیطانی کماں ایہ پلے حیرانی
بلوچہ ٹھل جاون سب معنے یاد احسان ہو جاوے
آس دلیدی پوری کر دی تینوں مشکل نائیں
پاک رسول وسیلہ لیکر در تیرے تے آیاں
کر منظور سوال توں میرا مینوں پرواہ نہ کوئی
تیرے باہجوں یا اللہ میں کسنوں حال سناواں
معلم حال تینوں رب سائیاں میری درد کہانی
میں نکتاری یا ستاری فضلوں تار میں تینوں
بیشک بیشک بار خدایا طاقت علم نہ مینوں

سب تھیں ناقص قوم اساڈی فرمایا علماواں
عقل علم خزانہ تیرا علماواں دانائیں
تیرے باجھوں حاجت منگن کس دروازے جاواں
عقلوں علموں صدنہ کوئی میری نال علماواں
علماواں دے ہتھ نہ کوئی باطن علم الٰہی
جسنوں چاہے باطن دیکر لیندا دیر نہ لائے
ڈر پیا لگدا ہیں عاجز نوں کم عقلی دے بارل
یا اللہ جے کم عقلانتوں ہو جاوے گستاخی
عقلوں علموں باہر یارب قدرت حکمت تیری
یا اللہ میں سب تھیں ناقص قوم ذلیل بیچاری
آگئی در تیرے اوپر حال ذلیل وکھاون
میرا حال آزردہ یارب تیرا عام خزانہ
کم عقلی تھیں سخن مخالف جیکر ذلت پاواں
دائم حاضر ناظر ہیں توں محرم رازدلاں دا
جے چپ ہوواں کم عقلوں تاں ایہہ بھی ڈل نہ لگے
لکھن دا بھی دل نہ آوے ہیں عاجز دے تائیں
واگ دلاں دی قبضہ تیرا حال تمامی جانے
کھولیں میرے لڑیاں اکھیں یارب مالک سایاں
اسیں بھی ہاں پیدائش تیری توں رب واحد عالی
نور نگاہ رکھا آس فضل دی ل بیٹھی دروازہ
توبہ دا دروازہ کھلا رحمت کمی نہ کوئی
عمل نہ لائق نامنظوری او گنہار موکالی
تیرے کرم ستاری اوپر دلوں امید دوبائی

تیرے باجھوں عقل منگن ہیں کس دروازے جاواں
مشکل ناہیں تیرے تائیں عقل اساں وچہ پائیں
یارب سایاں تیرے باجھوں کسنوں حال سناواں
ہیں عاجز ہک بات نمانی رب نوں آکھ سناواں
جسنوں چاہے پر کر سٹے اسنوں بے پرواہی
پل وچہ الٹ پلٹ کر سٹے بے پرواہ کہاوے
مت کوئی سخن مخالف ہووے ورہوواں دربارو
صدقہ نام محمد دا توں فضلوں کریں معافی
اپنے قدروں وافر لولاں قدرمجال کی میری
تیری ہاں پیدائش سایاں کرتوں مددیاری
عقلوں علموں طاقت ناہیں کئی دلیلاں لاوان
پر تقصیراں کم عقلاندا تینوں سب خزانہ
صدقے جاواں تقصیراں ہیں کتھے جان لکاواں
اُف کرندی طاقت ناہیں اداوں دل ترلندا
عقل کمینہ حال آزردہ ادھر باتیں آگئے
ہیں کمزور نہ لیے علم دیاں تینوں سو نیاں آہیں
پھر تیرے باجھوں کس در جاون حاجتمند نمانے
ہیں در تیرے عاجز ہوکے حاجت منگن آیاں
تیں بن کس دروازے جاوے اوکھا سوالی
کریں قبول سوال نہ موڑیں رب غریب نوازہ
گل پلا سر ننگی عاجز آن سوالن ہوئی
تیں بن کون کرے منظوری ہتھنے عیبانوالی
تیری رحمت بیحد یارب ہیں وچہ خیر نہ کائی

Marfat.com

میرے بدعملاں دا یارب حد حساب نہ کوئی
رحمت بخشیں وڈھ عیب ہوون اس وچہ شک نہ کوئی

پچی ۷۵ سالاں عمر تمامی عیباں وچہ وہائی
ہک ہک دن وچہ اوگنہاری لکھ لکھ بدی کمائی

رائی دانے جتنی یارب جے رحمت ہو جاوے
بدیاں میریاں دا کل دفتر جاندا نظر نہ آوے

وانگ بُرُود اُڈ جاون بدیاں جے توں کرم کماویں
دفتر طول طومار گناہاں پلو چہ نیک بناویں

عیباں میریاں در تیرے بخشیں مینوں دور کرایا
رحمت تیری یارب مینوں آ دربار وکھایا

عملوں علموں خالی عاجز اڈ کھلوتی جھولی
عقلوں ول نہ آوے کیونکر بولاں شیریں بولی

تھر تھر کنبے جان نمانی بولن طاقت ناہیں
سُنیں حقیقت دل میرے دی توں غیباں دا سائیں

غیرت امر جلالت سن کر بند زبان نمانی
مت کوئی بات مخالف ہووے وچہ سرکار ربانی

جے رحمت ول نظر کراں تاں بولاں شرماواں
کم عقلی تے بے علمی دیاں باتاں جلد سناواں

توں کاتب ہیں قدرت والا حلموں پردہ پائیں
کج لیئیں توں ہیں عاجز نوں تیریاں پشت پناہیں

اپنی طرفوں خاص محبت والیاں باتاں کرساں
نام محمد نظم پیاری در تے تحفہ دھرساں

منگاں گی پھر تیرے کولوں تحفہ عجب لیا کے
احمد سوہنا منگاں گی ہیں سر سجدے وچہ پا کے

نعت جناب مرسل اعظم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بعد دعائیں صفت ثنائیں یاد کراں دل جانی
جس دی خاطر سارے اوپر رب کرے مہربانی

بھیج درود حبیب نبی پر منگ خدا بخشیں باری
ہر دم منگ اللہ توں پوری اُس دی تابعداری

باہجھ نبی دی تابعداری کتے نہ ملے ٹکانا
کرے سوچ وچار انہاں ہیں اجکل اُتھے جانا

ہر دم یاد خدا دی اندر دلنوں حاضر کرنا
وچہ محبت نبی اللہ دے سر قربانی دھرنا

ہیں صدقے قرباں نبی توں جان کراں قربانی
جتنے ہو گئی ہیں عاجز ہاں وارسٹاں زندگانی

سوہنی کملی والے دی ہیں گولیاں دی میں گولی
دم دم حاضر کدی نہ بھلاں جان عزیز چا گھولی

ہر دم کہاں درود نبی پر لکھ صلوات سلاماں
سب اصحاب تے یار نبی دے تابعدار تماماں

سارے ملک عرب نوں میریاں نت سلام دعائیں
جس وچہ بھیجیا فضلوں رب نے سب امتدا سائیں

واہ واہ عرب سوہنا سائیوں نیک نصیباں والا
ہک لکھ چوی ہزار پیغمبر جتھے بھیجے رب تعالٰی

Marfat.com

سب تھیں افضل شہر مدینہ جس وچہ ساڈا ماہی — جس پر عاشق آپ ہمیشہ قادر پاک الٰہی
بندہ عاجز کی کر سکے صفت رسول حقانی — جنت حوراں صدقے جاون بھی کل ملک نورانی
ہیں عاجز اک عرض گذاراں پیش جناب ربانی — عقل نہ ہیں پھر علم نہ مینوں ہاں پردرد رنجانی
دل اپنے دی حال حقیقت ربنوں آکھ سناواں — جتنا علم ہے تُناں بولاں وافر کتھوں لیاواں
چوداں علمی نوں ہے جچدی شعر کتاب بناون — پھر تحصیل علم دی جنہاں صاحب عقل سداون
میں تاں ہاں اک گریہ زاری رب اپنے نے کردی — ہور نہیں کوئی خواہش مینوں باندی ہاں اس گھر دی

دل وچہ رکھ امید فضل دی کیتا شوق ارادہ
حب نبی دی نر کر دیسی بھاویں عاجز مادہ

کی مشکل ہے پاک اللہ نوں بے پرواہ کہیندے — حوراں قطب کرے پل اندر جے اوہ کرم کمائے
اکثر ہاں میں باندی اسدی ہے او صاحب میرا — ایہ کوئی تعجب نہیں جد پاوے رحمت اسدی پھیرا
مائی رابعہ بصری اوپر کیتا کرم کمایا — وحدت لذت دے کر اسنوں کامل ولی بنایا
پھر بلقیس جو رانی ہیسی شہر سبا وچہ رہندی — وحدت ربدا نہ کوئی سورج نت پوجیندی
وحدت والے پاک خدا نے جسدم کرم کمایا — شاہ سلیمان پیغمبر دا رب اسنوں حرم بنایا
خواب بشارت قدرت کامل ملی زلیخا تائیں — بت دی پوجا کردی ہیسی ہیں کی آکھ سنائیں
بت دی پوجا اندر خبرے کتنی عمر ودہانی — دیر نہ لگی جسدم ہوئی رحمت پاک ربانی
کتی ہزاراں کئی کروڑاں مائیاں نیک نصیباں — عالیشان تنہاں نوں ملیا وچہ دربار حبیباں
میں عاجز رکھ آس فضل دی بیٹھی اسدے در تے — کدے تاں رحمت ہوگ اساں پر گئے ہاں اس گھر دے
یا اللہ توں ہیں عاجز باں کریں قبول دعائیں — وچہ دربار حبیب نبی دے رحمت نال پہنچائیں
کردے آس والاندی پوری تیں پرواہ نہیں کوئی — پکڑ وسیلہ او گنہاری آن سوالن ہوئی
کر منظور وسیلہ میرا جو میں لے کر آئیاں — تو لائق نے ہیں نالائق بخشنہار ربا سائیاں
بیشک اوہ کم کرنے ہیں جو تو نے فرمائے — پر میں عاجز نے اوہ کم کیتے جو نالائق آہے
کر کر کم نالائق یا رب آ گئی در تیرے — توں رب ڈاڈھیاں شرماں والیا یا رحمت دے پھیرے
میری بے شرمی پر یا رب حلموں پردہ پائیں — میرے کم نالائق یا رب احسن عمل بنائیں

Marfat.com

دیویں طاقت نیک کماندی بدیوں چا بچائیں
تیری یاری باجھ نہ طاقت کراں جو نیک کمایاں
جویں زلیخا مائی اوپر رحمت پھیرا پایا
بلقیس اوپر جاں کھولی یارب رحمت والی باری
اوہ تاں حرم رسولاں ہیسی ہیں کیا رلیں اُنہاندی
سب خلقت تھیں تینوں یارب احمد یار پیارا
ہیں احمد دی اُمت یارب جو تیرا دل جانی
یارب جویں ملایا یوسف نساں زلیخا تائیں
ساڈا یوسف شہر مدینے اوہ یوسف کنعانی
ساڈا یوسف فضل خدا تھیں عرش منور چڑھیا
ساڈے یوسف نوں رب بھیجی رف رف دی اسواری
نہیں سلیمان پیغمبر تائیں ایہ درجہ ہتھ آیا
نہیں کسے دے تائیں رب نے تھاواں اوہ وکھایا
آپ ملائیں فضل کرم تھیں نوں فضلاں دا سائیں
ہُن احمد انسے کراں پکاراں جیہدا نام پیارا
یا احمد میں اُمت تیری او گنہار بچاری
یا احمد جویں قدم تیرے تھیں عرب پیارا تریا
یا احمد پا قدم مبارک طرف اساں اک واری
یا احمد جویں عرب اندر توں شفقت کرم کمایا
یا احمد جویں عرب پیارا نور تیرے تھیں بھریا
یا احمد جویں عرب اندر توں وحدت آن سکھائی
یا احمد جویں بُت چھوڑائے عرب پیاسے تائیں
یا احمد جویں قوم چھُڑاں خوش اصحاب بناویں

وحدت لذّت میں عاجز دے سینے اندر پائیں
تیری رحمت باجھوں کیونکر ہوون ترک بُرائیاں
اوسے طرح توں میں پر کر دے اپنا کرم خدایا
اوسے طرح توں میں عاجز پر کردے کرم ستاری
پر میں بھی اُمت اُسدی ہاں ہے اُچی شان جنہاندی
اُسدی یاری پیدا کیتا دین دُنی جگ سارا
احمد یار دی عاجز اوپر کر دیویں مہربانی
ایویں ساڈا یوسف سوہنا میل اساں نوں تائیں
ساڈا یوسف سب تھیں سوہنا میں کیا کہاں زبانی
جبرائیل جو خادم ہو کے واگوں گھوڑا پھڑیا
سدلیا رب عرشاں اوپر میں صدقے میں واری
جیسا ساڈے دلبر جانی شان حضوروں پایا
جیتھے ساڈے یوسف سوہنے جو تیاں جا لکایاں
دامن پاک پیارے والا اساں نوں بھی پکڑائیں
روشن مشرق مغرب تائیں جانے عالم سارا
خاص دیدار منگاں میں تیرا کر کر گریہ زاری
رحمت عالم جیں دم آئے نور کنوں سب بھریا
میں قربان ہوواں لکھ واری صدقے جاواں ساری
اوسے طرح توں ساڈے اوپر کر دامن دا سایہ
آساڈے وچہ توں اکواری اساں بھی دامن پھڑیا
اوسے طرح توں آساڈے وچہ فضلوں کر کے دہائی
اوسے طرح توں آسانوں بھی وحدت پاک سکھائیں
اوسے طرح توں آسانوں بھی سینے نال لگادیں

Marfat.com

یا احمد میں سُنیا تیری شفقت بے اندازہ
یا احمد میں سُنیا تیری بُہت طبیعت نرمی
یا احمد تیرا سب تھیں مٹھا سوہنا سخن حلیمی
یا احمد میں ہجر تیرے دا کسنوں حال سناواں
یا احمد آ خبر لویں توں بھر یا پور غریباں
یا احمد تینوں کون سناوے پر تقصیراں حالے
یا احمد اک جان نمانی دوجے لوک پرائے
یا احمد توں ٹریا جا کے سوہنا شہر مدینہ
یا احمد جے عرب میں وچ تساں مکان بنایا
یا احمد جے وسنا تینوں سی اُتھے منظوری
یا احمد ایہہ دیس بیگانہ جی نہیں لگدا میرا
یا احمد ایہہ لوک بیگانے سارکی جانن تیری
یا احمد ایہہ لوک بیگانے چھڑکاں دیندے تینوں
یا احمد توں دیس پرائے کیوں عاجز نوں پایا
یا احمد میں صدقے جاواں کس گلوں ہے دوری
یا احمد میں عاجز سُنیا تیرا نام جہد دکا
یا احمد جے دیس چلے تاں میں اک پلک نہ لاواں
یا احمد ایہہ کون سناوے منت زاری تینوں
یا احمد توں جبرا چھڑکے کیتی مارے جالے
یا احمد میں تیری یاروں منتاں کر کر تھکی
یا احمد پھیڑا احمق لوکاں قیدی کیتا تینوں
یا احمد اجے عمراں چھوٹی نہیں تاں نسکے آندی
یا احمد میں طرف تساڈی نت تیاریاں کردی

کدوں کھُلے گا میں عاجز پر شفقت دا دروازہ
کافروں اصحاب بنایا کدے نہ آئی گرمی
کرنا ترس نصیبی اکواری سُن کر حال یتیمی
منتاں دے سبڑے والیں کون طلاح بناواں
کندھی لاون لازم تینوں اسے سر دا حبیباں
غم دریا وچہ پے گیا بیڑا ڈوبے کھلا وچ لیسے
پے گیا دل غم وہنا اندر گھیرا دھیر بھنائے
یاد نہیں تینوں کندھ والے وچہ رونداں پیا کمینہ
کس کارن ایہہ کریاں مار یا کنہ بھولے مسلوا یا
کس کارن پھیر دیس بیگانے سٹی عاجز نوری
میں عاجز بھی اد تُھنے ہو دواں ختے دا ساتیرا
تینوں لازم دھیر بھان تاں میں باندی تیری
بندیوان بنائی عاجز ملن نہ دیندے تینوں
کس گل یاروں کملی والیا در تھیں دور کرایا
کیہڑے عیبوں او گنہاری نہ پائی منظوری
قسم اللہ دی جان میری نوں نہیں آرام ذرہ کا
قسم اللہ دی پاس تساڈے بار اُواری آواں
تیری یاروں شملے والیا لگے فکر جو تینوں
میں جاناں پرایہ کی جانن نہ سرورتی والے
کوئی نہیں کجھ لگدا میرا نہ حال کسیدی سکی
ہتھیں سنگل پیریں سنگل کون ملاوے تینوں
نالے سخت زمانہ آگیا خوف اہیو ہاں کھاندی
بنڈ دیرے سخت سنیدے اُدھاں توں بھی ڈردی

Marfat.com

یا احمد جے بدّو تیرے مینوں مار ونجاون
یا حضرت نہ ملے اجازت نہ کوئی ساتھ لیاوے
یا حضرت ایہہ بدّو اصلی قید جہاں وچہ ہوئی
یا حضرت ہیں بُرا نہ آکھاں بدّواں تیریاں تائیں
یا حضرت جا کرن اجازت جیکر بدّو میرے
یا حضرت کدھ سک لواں ہیں دل اپنے دی سیاہی
یا حضرت ہتھ پا جالی نوں باتاں ادب سناواں
یا حضرت پھر کدی نہ چھوڑاں روضے والی جالی
یا حضرت ہیں جنت کارن کراں سوال نہ تینوں
یا حضرت نہیں تیرے نالوں پیارا حور فرشتہ
یا حضرت ہیں نہیں سوالی دوزخ کارن ہوئی
یا حضرت ہیں سُنیا دوزخ سخت عذاب انھیرا
یا حضرت سن نام جنت دا لوکاں حرص لگائی
یا حضرت ہیں جنت والا کدی بیان نہ پڑھیا
یا حضرت اوہ جنت پیارا کیونکر خوشی وکھاوے
یا حضرت اس جنت تائیں ہیں عاجز کی کرنا
یا حضرت جے امر الٰہوں دوزخ ہوگیا ڈیرا
یا حضرت ہیں قسم اللہ دی دوزخ یاد نہ لیاواں
یا حضرت ہیں دنیا دا بھی عیش نہ کیتا کوئی
یا حضرت ہر رنگ دے زیور پاواں جو دل چاہے
یا حضرت سب بابل پیارے کیتا حق ادائی
یا حضرت پھر بابل پیارے کیتا دھرم ادائی
یا حضرت سب کولے دتّن تائے جا چے میرے

ہیں راضی اوہ جان نمانی جلد خلاص کرادن
گھر بیٹھیا کیوں بدّواں تائیں جھوٹی تہمت لاوے
اوہ بدّو نے سب ٹھگیں چنگے اس وچہ شک نہ کوئی
میرے بدّو بہت بُرے نے شک کوئی ہے ناہیں
تا انشاء اللہ آ روضے دے کراں طواف چوپھیرے
دوروں ویکھدیاں روضے نوں پہنچہ ہو دن جاری
درد فراق تیرے دیاں باتاں تینوں آکھ سناواں
جد تک ملے دیدار نہ تینوں ہساں کھلی سوالی
جلد دکھالو جلد دکھالو والضحیٰ مکھڑا اپنوں
واللہ اعلم رہنوں معلوم اورک ایہہ نوشتہ
قسم خدا دی ہجر تیرے نے پکڑا جچہ وچہ ڈھوئی
واللہ اعلم دوزخ ٹھگیں ودھ بہت فراق جو تیرا
قسم خدا دی جنت میرے یاد کدی نہیں آئی
واللہ اعلم ہجر تیرے ٹھگیں جیونکر عاجز سڑیا
جسدے وچ دیدار پیارا تیرا انظر نہ آوے
جے نہ ملے پیارا جانی قدم اساں نہیں دھرنا
جیکر دوروں دوزخ دلو چہ پوے اجھکا تیرا
دکھیاریاں ہیں دلبر جانی سب دُکھڑے بھل جاواں
مثل بہشت خدا دی طرفوں جو عنایت ہوئی
نال محبت ماں پیو میرے کارن جو بنوائے
سونا چاندی وافر دتا نام جا ہڈا دچہ پائی
کولے رکھیا ہیں عاجز نوں پلک نہ لئی جدائی
یاد نہیں کوئی خوشیاں مینوں باجھوں مکھڑے تیرے

Marfat.com

یا حضرت میں دنیا فانی صدقے کیتی ساری
نام اللہ دے میں عاجز نوں آ لواک واری

گئی جوانی کھا گھپا کے
مارے ہجر کے یا نبیؐ
تو ہی دکھ ہیں جان کا
کر لو شامل یا نبیؐ
آنکھوں سے سک گیا نیر
کون بتائے یا نبیؐ

حسن رلگیا خاک میں
جندڑی تو آگئی ناک میں
سکھ بھی ہے تیرے ہاتھ میں
مجھ کو بھی اپنے ساتھ میں
جسموں سے سک گیا خون ہے
آپ کو میرا مضمون ہے

یا حضرت اوہ ہر رنگ نور اساں نے خوب لگائے
قسم خدا دی باجھ تیرے اساں انگ لگدی نہیں لائے

یا حضرت اوہ زری پوشاکاں اساں نے خوب رنگائیاں
واللہ اعلم باجھ تیرے اسیں انگ لگدے نہیں لائیاں

یا حضرت سب ہاں میں کے دیہاں لاواں ہار سنگاراں
ہنجوں برسن میں عاجز نوں تینوں خبر نہ ساراں

یا حضرت میں صدقے جاواں نہ کجھ کھاواں پیواں
روگ تیرے دا حال حقیقت کسنوں آکھ سناواں

یا حضرت میں در مولا دے جاواں ہو گدائی
میں کراں گدا جا در اس دے تے مینوں جیسے بادشاہی

یا حضرت اوہ مولا دسی خاص زیارت تیری
سبھے لاجاں اس مالک نوں سن سی عرضی میری

یا اللہ در تیرے آگئی پر تقصیر سوالی
علم عمل نہ عاجز کولے ہتھ پیالہ خالی

یا اللہ میں شاعر ناہیں نہ کوئی عقل شعوروں
آگئی منہ کالا لے کر منگن خیر حضوروں

یا اللہ ہن منگن والی وی ل نہ آوے بنوں
حاجت دے بہہ طفیل نبی دی سب توفیقاں تینوں

یا اللہ توں آپ سکھاویں منگن دا ول بنوں
ڈردی جیب کر کھلی نمانی رحمت لبھاں تینوں

یا اللہ مت ہو جاوے کوئی سخن مخالف جھنوں
کم عقلاں نوں یا رب سایاں ڈر سیاں لگدا اٹھوں

یا اللہ جے سخن مخالف کم عقلاں نوں ہونا
تیرے باجھوں ایہ موکالا ہور کسے نہیں دھونا

یا اللہ جے اس در توں لے گئی منہ کالا
دس خدایا تیرے باجھوں کیہڑا دھوون والا

یا اللہ جے اس در اتے آس نہ ہوئی پوری
تیں بن کس دروازے جاواں منگن قرب حضوری

یا اللہ جے رحم نہ ہویا اویں ابلیس موکلے
تاں رحم کنندہ تیں بن یا رب عاجز کتھوں بھالے

یا اللہ مینوں رحم کنندہ ہور نہ نظری آوے
یا رب ایہ موکالا عاجز تیں بن کس در جاوے

یا اللہ جے اس در وچوں ملگئی مینوں دُوری
یا اللہ توں بیحد رحمت والا مالک میرا
یا اللہ رحمت تیری دا کسے شمار نہ پایا
یا اللہ جو ست طبقاں بخشیں وِدھ کے عیب لیاوے
یا اللہ جے طبقوں وِدھ کے عاجز عیب لیائی
یا اللہ اج مجرم عاصی ہوگئی اقراری
یا اللہ جے بخیرت ہوگئی میرے عیباں پارُوں
یا اللہ اج مجرم عاصی نہ ہلسی در یاروں
یا اللہ جو منگاں تینتھیں صدقہ ہیں پنجتن دا
یا اللہ جو خیر منگاں ہیں سا گئی مینوں پائیں
یا اللہ ہیں اوہ شے منگاں جو سب تھیں تینوں پیاری
یا اللہ ہیں منگدی تیتھوں والضحیٰ مکھڑے والا
یا اللہ ہیں منگدی تیتھوں سوہنیاں زلفاں والا
یا اللہ ہیں منگدی تیتھوں سوہنی کملی والا
یا اللہ ہیں منگدی تیتھوں شہر مدینے والا
یا اللہ دکھلاوے زلفاں جو واللیل بنایاں
یا اللہ دکھلا اوہ زلفاں جو معراج تے گیاں
یا اللہ جنہاں زلفاں جا خود لئی زیارت تیری
یا اللہ اوہ زلفاں ساڈے بھلے کرن نوں آیاں
یا اللہ اک اک لفظ لکھ لکھ عاصی بخشے جاون
یا اللہ ہیں منگدی تیتھوں حوض کوثر دا ساقی
یا اللہ او شہر مدینہ خواب اندر دکھلاوے
یا اللہ دکھلاوے مینوں اوس شہر دیاں گلیاں

تئیں بن اوہ دروازہ کیہڑا جو کرسی منظوری
اک ذرہ بھر کر دے رحمت نہ گھٹسی خزانہ تیرا
منگن گیا جو در تیرے پر خالی کدی نہ آیا
بیحد رحمت دے دریاؤں خالی کیونکر جاوے
عیب میرے بخشیں رحمت وڈی اسو چ شک نہ رائی
غیرت رحمت حاضر دوویں تینوں خود مختاری
تاں مجرم عاصی رحمت منگن جاوے کس دربارُوں
کریں قبول خدایا مینوں شرف سوالاں یاروں
تینوں حال معلوم تمامی ہیں توں محرم من دا
بھاویں یارب ایس خیر دی ہاں ہیں لائق ناہیں
منگدی کدی نہ سنگاں بھاویں لکھ ہاں اوگنہاری
طٰہٰ تے یٰسین مزمل جیس دا شان نرالا
دو جگ جیس دی خاطر کیتا روشن نور اجالا
سورۃ وچہ مزمل جیس دا ظاہر سب حوالہ
ہاشمی عربی مکی مدنی جیس دا نام نرالا
وچہ قرآن جنہاں دیاں سنو توں قسماں آپ اٹھایاں
امت نے بخشاون کارن جا سجدے وچہ پیاں
قسم تیری اوہ زلفاں منگے عاجز جندڑی میری
کون تعریفاں کر سکدا جو اُستاکار بنایاں
واہ سبحان اللہ اوہ زلفاں جھم جھم سانبھے آون
میل دیویں توں ہیں عاجز نوں تینوں لیکھے سب پاکی
پائیں عاجز تائیں یارب خود اُٹھ کے اپڑاوے
جنہیں ساڈے لئے جانی نازک لایاں تلیاں

Marfat.com

یا اللہ دکھلا دیئے روضہ سنہری جالیاں والا
یا اللہ توں طرف سبخندی لے چلیں اکواری
یا اللہ توں ہیں عاجز پر کر دے کرم ستاری
یا اللہ کر نظر کرم دی کر توں مدد یاری
یا اللہ میں پہنچ نہ سکدی باجھوں تیری یاری
یا اللہ میں کردی ہر دم ایہو گریہ زاری
یا اللہ میں بندی تیری اوگنہار بیچاری
یا اللہ توں باپ میرینوں کریں ہدایت یاری
یا تائے چاچے میرے اوپر کر دے کرم ستاری
یا ایہ بندہ چلے جس گھر قیدی اوگنہاری
یا اللہ میں عاجز بہندی اٹھدی کراں نیاری
یا اللہ میں رو رو کردی ایہو گریہ زاری
یا مل جاوے آ کر مینوں سوہنی صورت والا
یا ایہ میری گریہ زاری خود اڑائی جاوے
یا اوہ سوہنیاں زلفاں والا آ کر مکھ وکھاوے
یا اللہ دکھلا دے مینوں اوہ میرا دل جانی
جنہے دند مبارک سوہناں بیدینیاں زخم کرایا
جنہے شافی مسکیناں دے قدم مبارک پایا
جنہے حضرت مجلس لا کے ربدا حکم سنایا
جنہے جانی کافراں تائیں حق اُتار دکھایا
جنہے پتہ چاک سجن دا ملکاں آن کرایا
جنہے بخشاون امت دی کاران سر سجدہ لوچہ پایا
جنہے کعبہ بخشش ساڈی دا مکان بنایا

جنہے بیٹھا ہادی ساڈا سوہنی صورت والا
دیکھ لواں میں عاجز اُسدی تربت پاک پیاری
دیکھ لواں میں عاجز اُسدی تربت پاک پیاری
دیکھ لواں میں عاجز اُسدی تربت پاک پیاری
دیکھ لواں میں عاجز جا کے سوہنی تربت پیاری
کد دیکھاں گی جا کے سوہنی تربت پاک پیاری
کد دیکھاں گی جا کے سوہنی تربت پاک پیاری
جاناں بہنہ ساتھ بابل دے جے جا کرے تیاری
یا پر دیدے میں عاجز نوں جاواں مار اڈاری
یا پر دیدے میں عاجز نوں جاواں مار اڈاری
کسنوں ساتھ لیجاواں یا رب بنیا امر لاچاری
کوئی وسیلہ کر دے میرا یا ستار غفاری
یا خود مینوں لیجل اوتھے اے میرے حق تعالیٰ
یا اوہ سوہنا میں عاجز دل قدم مبارک پاوے
یا میں عاجز نائیں یا رب خود اُتھے بلوا دے
جیہدا روضہ ویکھن آون نوری ملک آسمانی
اوتھے رحمت نال پہنچا دے مینوں یار خدایا
اوتھے رحمت نال پہنچا دے مینوں یار خدایا
اوتھے رحمت نال پہنچا دے مینوں یار خدایا
اوتھے رحمت نال پہنچا دے مینوں یار خدایا
اوتھے رحمت نال پہنچا دے مینوں یار خدایا
اوتھے رحمت نال پہنچا دے مینوں یار خدایا
اوتھے رحمت نال پہنچا دے مینوں یار خدایا

Marfat.com

جنھّے ابراہیمؑ پیارے حج آواز سُنایا
جنھّے مائی ہاجرہ خاتوں اسمٰعیلؑ کھڈایا
جنھّے چشمہ اسمعیلؑ دے اڈیاں ہیٹھوں آیا
جنھّے جنّت خاتوں پیاری شاہ حسنؓ دی ٹائی
جنھّے مائی عائشہ خاتوں حرم رسُول الٰہی
جنھّے پیاریاں اصحاباں نے صدقے کیتیاں جاناں
جنھّے ہادی نال خوشی دے منبر سی بنوایا
یا اللہ توں ہیں عاجز نوں نھاواں اوہ کھائیں
یا اللہ جو بیت شبیت نبیلا اُمتی کرے دعائیں
یا اللہ اوس بڈھڑی اوپر جیونکر کرم کمایا
یا اللہ دل چاہے میرا جا دیکھاں اوہ تھانواں
یا اللہ دل ایہو چاہے جا کعبے دے وچ کھلوواں
یا اللہ دل ایہو چاہے جا دیکھاں اوہ خانے
یا اللہ دل نت ہے کردا مروہ صفا تے جاواں
یا اللہ دل چاہے پربت جبل نور جا ویکھاں
یا اللہ اوہ پربت ویکھاں جس وچ غار عجیبہ
یا اللہ اجے خبرے کِنّی ہے حیاتی باقی
اللہ کولوں منگ لیا رانجھن عربی ہیر پنجابی
سیّاں تکیں ہیں چوری چوری منگیا عربی رانجھا
سیاں نے گھر دنیا والے خوب سجا وسائے
سیّاں گھر ہیں سجاوٹ کر کے بیٹھیاں نال صفائی
سیّاں دے گھر رانجھن اڑیو میرا ہے گھر نائیں
تُساں سجاوٹ کیتی سیّو کول تُساڈے ماہی

اوتھّے رحمت نال پہنچا دے مینوں بار خدایا
اوتھّے رحمت نال پہنچا دے مینوں بار خدایا
اوتھّے رحمت نال پہنچا دے مینوں بار خدایا
جس خانے وچ چلکی پیسی پاک نبیؐ دی جائی
جسدی ہے خود اللہ بھیجی وچہ قرآن گواہی
جے میں عاجز اوتھّے جاواں لکھ کراں شکرانہ
جس منبر دے اُتے سوہنے بانگ بلال سنایا
سکدی جان نمانی میری گوڈاں وچہ نہ پائیں
اوتوں عاجز سجدے اندر روواں شام صباحیں
اوسیطرح توں میرے اُوپر کر دے کرم خدایا
دیکھدیاں میں عاجز اپنی جندڑی گھول گھماواں
ویکھ عمارت ابراہیمی ہنجوں ہار پروواں
جنھّے عبادت کردے ہیسن اوہ محبوب یگانے
ویکھدیاں اوہ دونویں پربت دردوں حال ونجاواں
سکدی جان نمانی میری ہار دتی ہے ویکھاں
کدوں ہووے گا میں عاجز دا ایسا ذرا نصیبہ
کریں قبول سوال توں میرا جنیوں ہے سب باکی
انشاء اللہ جلدی کدی ملسی ہوسی دور ہیتابی
پر طلب کیتی سیّاں میریاں ہے سمجھا ندا سانجھا
مینوں لکویں عربی رانجھن ایہہ نہ ویلا چاہلے
میں گھر اپنے عربی باجھوں نہیں سجاوٹ لائی
میں سجاوٹ لا کے سیّو دکھلاواں کس نائیں
میرے عربی نے ناں جا کے جھوک مدینے لائی

Marfat.com

نساں بیٹو گھر بیٹھے ماہی میرا ہے پردیسی
سیاں نوں نت ملن پیارے بینوں نت جدائی
سیاں نیند خوشی بھر سوون سانوں ہے بیداری
سیاں پینگ خوشی دی پائی لے جھبیاں سب جھوٹے
سیاں چرخے خوب سنگارے چھوپ خوشی دے پائے
سیاں وری ڈھولاں تو لکے بہت خوشی وچ آون
سیاں محلاں وچ چھاون فیروز پوری چار پایاں
سیاں کو سیاں میراں او ویہ بیٹھن نال دانائی
سیاں رات اندھیری پارون خوب چراغ جگاون

کدے ناں میرا بھی گھر آسی اللہ پاک بلیسی
ہکو رات جدائی والی جویں برس ہزار وہائی
سیتو پرت بھتیں ودھ داڑھی عربی والی پیاری
ساڈے عربی باجھوں سیتو اکھیں نیر نکھُٹے
ساڈے چھوپ خوشی دے سیتو ہتھ عربی دے آئے
بینوں بہتر لوٹ ملی داجے صاحب پکڑاون
بینوں بہتر اوہ مسجد جتھے صاحب صفاں وچھایاں
بینوں بہتر اوہ منبر جتھے بانگ بلال سنائی
ہیں سکدی ہاں اس جانن نوں جو عائشہ سئی لبھان

ہیں قربان ہوواں لکھ واری کس کارن زندگانی
خواجہ اویس قرنی دے وانگوں ہو جاواں قربانی

انشاء اللہ ہیں عربی توں ہو جاساں قربانی
سیاں نوں کجھ معلم نہیں کیسا سی چمکارا
ایہ بھی سیاں نوں نہ معلم کیسا عربی ماہی
اینڈیاں شاناں والا عربی ہیں کی آکھ سناواں
پر علماواں نوں بھی ہرگز صفت نہ ہوئی پوری
صفت جنہاں خود اللہ کردا بندہ کون سناوے
پر اوہ کی صفتاں بول سناون نہیں سند جنہاں نکدی
آپ سند منہ اُنہاں دے اقف راز دلاندے
ایہ باتاں ہیں عاجز تائیں خود عربی سکھلایاں
سیتو میں عاجز کی جاناں ایہ عجب طرح دیاں باتاں
قسم اللہ دی ہیں ڈن بت وچ عقل نہیں سی کائی
جس خانے وچ عربی سوہنے قدم مبارک پایا

کیا کرنی ہے دنیا کتنی فانی عیش جہانی
عاشق اس چمکارے دا ہے خالق سرجنہارا
اوہ عربی ہے سیتو جس پر عاشق آپ الٰہی
جس دی صفت ثناء وچ کتنی قوت صرف علماواں
اتنا ہے اوہ صفتاں کر کر منگن قرب حضوری
کوئی نہیں جمیاں جو عربی دی پوری صفت لیاوے
آپے سنداں اوہ کریسن ہاں غلام تنہاندی
آپے ہی ہیں عاجز تائیں باتاں ادب سکھاندے
قسم خدا دی کدی عقل وچ میرے ایہ نہ آیاں
قسم خدا دی عربی بینوں لکھ لکھ پایاں چھاتاں
خود جانو تسیں ہیں عاجز دا دھریا نام سودائی
اس خانے وچ ربدی طرفوں عقل تمامی آیا

Marfat.com

عقل قیاسوں بلدا ناہیں ایہ عربی دل جانی
اسنوں ملسی جیں پہ ہوئی خود ربدی مہربانی

کئی ڈھٹھے ہیں عقلاں والے گئے مرادوں خالی
عقلاں تھکیں نہیں حاصل ہوندی منزل عربی والی

ایسی منزل اس عربی دی ہیں کی آکھ سناواں
سیتو ہیں عاجز کی جاناں عربی والیاں ساراں
عربی یار سن جنگوں سانوں اکو چاٹ لگائے
بلال ہوراں نوں کنڈیاں اُتوں کھیچ لیا سیراراں
سیتو اوہی پا گئے منزل عربی یار حقانی
بلال ہوراں لالیاں واریاں اپنیاں سنج سوہنے
یا اللہ توں نوڑ جیڑھا ہئیں گل سیرداں تینوں
انشاء اللہ ہیں نہیں ٹلاں بھاویں قتل ہو جاواں
بھاویں تیل کڑاہی وچ پاون بھیناں ٹوٹاں
واہ سبحان اللہ کیا لگی چٹک اچانک ہینوں
جے چھڈ کے ہیں اس عربی نوں جنڈڑی کراں پیاری
پا ہیں دنیاں بات کسے پر اپنا جی ٹکاواں
پاک کلام اللہ دی اوپر ہیں اج ہتھ ٹکاواں
تیرے پاس آون دی خاطر لاواں گی سب چارا
ہیں تاں وس بیگانے حضرت خود جانے رب سائیں
میرا آون وس نہ میرے سچی بات سناواں
یا محمد دل میرے نوں تیرا نام پیارا
یا محمد نام تیرے دی ہیں تصویر بنائی
یا محمد ترس کرو کویں عاجز تر لے لیندی
یا محمد شفقت تیری پھیر کہڑے کم آسی

اوہ جانن جنہاں سر خود ڈھکے لیا ندھین بھراواں
اوہ جانن جنہاں امیہ دے گھر ناحق کھادیاں راہاں
ماجنا اتنا ہکے چاٹوں سب عربی بھل جاوے
اشہد ان محمد والیاں کدی نہ بھلن کاراں
نال فرشتیاں کھیڈن جہڑے انت چڑھے اسمانی
ہن سیتو بازی عربی والی آ گئی سر میرے
رکھیں آپ نباہوں فضلوں عربی پیارا مینوں
ہاں ہیں راضی قتل اوپر جے عربی نوں ہل جاواں
اللہ اکبر بول زباں نوں کدی نہ جان لکاواں
عقل علم نہیں میرے کولے رحمت شاہاں تینوں
تاں ہیں عاجز دی روز حشر دے جاوے گھل اتاری
تاں ہیں عاجز روز حشر دے دوزخ رکھی جاواں
کر لو اعتبار اساڈا اے محبوب سچاواں
جے نہ آون ہویا میرا شاید سر جن ہارا
نہیں کسیدا توں ہیں قیدی سو میرے تائیں
تیرا آون وس تیرے ہے اے محبوب سچاواں
کدوں بلو گے ہیں عاجز نوں بات سنوں آشکارا
تینوں میری عاجز دی ہے یاد نہیں گل کائی
یا محمد یا محمد اٹھدی بہندی کہندی
ملک الموت فرشتہ جیکر حال ایسے لیجاسی

یا محمدؐ صدقے جاواں آ پا ئیں اک پھیرا
یا محمدؐ سُن سُن باتاں تیریاں دل گھبراندا
یا محمدؐ نام تیرا کوئی جلدی نال بلاوے
یا محمدؐ نام تیرا سُن جلد درود پہنچاواں
یا محمدؐ نام تیرا تاں اساں بھی گھر وچ ٹکایا
یا محمدؐ وار و واری بھایاں جلدی لولاواں
یا محمدؐ نام تساڈا بُہتے نفعے پہنچاوے
یا محمدؐ نام تیرے تھیں شرم خدا فرماوے
یا محمدؐ نام محمدؐ بہت پیارا مینوں
یا محمدؐ نام تیرا جد لکھیا نظری آوے
یا محمدؐ نام سوہارا جلدی ہاں چُم لیندی
یا محمدؐ جس دم عاجز پڑھے قرآن پیارا
یا محمدؐ جس دم ویکھاں ایہ عبارت پیاری
یا محمدؐ ویہہ عبارت لکھ لکھ حمد الاواں
یا محمدؐ کدے ناں اُسدا ایسی وعظ سُنایا
یا محمدؐ بابل میرے ایہ طریقہ پایا
یا محمدؐ نائب نوں بھر کوٹھے اوپر چڑھاوے
یا محمدؐ وعظ تیرا سُن رودے مجلس ساری
یا محمدؐ وعظ سناون نائب فرق نہ کردے
یا محمدؐ نائب تیرے بہت اساں نوں پیارے
یا محمدؐ بابل پیارا ادب تماہی کردا
یا محمدؐ بابل میرا اُپر تقصیر بیچارا
یا محمدؐ باپ میرے نوں تتی وا نہ لگے

[illegible]

تیرے خاص دیدار دے بارے دل پناہ گھر گئے میرا
قسم خدا دی نام تیرا ہنیں اک پل دل توں لہندا
قسم خدا دی دل میرے نوں بیچینی لگ جاوے
سُن کے نام پیارے والا صدقے صدقے جاواں
تن بھائی نے ٹکڑے میرے اللہ کرم کمایا
قسم خدا دی شوقوں تیں دل جلد درود پہنچاواں
تیرے نام والا جو بندہ دوزخ تھیں بچ جاوے
بھاویں اوہ دوزخ دے لائق تاں بھی بخشیا جاوے
نام تُساں صلوٰۃ پہنچاواں خبر بھی لگدی تینوں
ایسا جوش محبت مارے تیرا کتھیں تھیں جاوے
اللہ جانے یا میں جاناں اور کسے نہ کہندی
اوّل پڑھے درود تساں پر اے محبوب سہارا
اوّل قسم اللہ دی آکھاں جس نے ایہ اُتاری
کدے ناں ایسی عبارت نوں سی پڑھدا نہیں بیچارا
آسناوہں جلد اساں نوں کیوں اتنا چرلایا
جد کوئی نائب تیرا آوے کردا ادب سوایا
کیا اوہ نائب عجب طرح دا سوہنا وعظ سناوے
اوہ کیوں رووان دُہر درگاہوں منت جیہاں دی مار
جس پر رحمت ربدی ہووے اوہ سن عمل بھی کردے
جہڑے نال محبت تیری وعظ سناون ہارے
شفقت نظر کرو اس اوپر ہے ایہ تیرا بردا
خدمت وچ تساڈی ہے غلام سلطان ہارا
بخشاویں توں روز حشر دے عرض کراں تیں اگے

یا محمدؐ ماں میری بھی خدمت گار تساڈی
یا محمدؐ بھین بھائی سب کرن غلامی دعوے
یا محمدؐ تائے چاچے مینوں بہت پیارے
یا محمدؐ تائیاں چاچیاں سب اولاد پیاری
یا محمدؐ سایہ ہووے اوپر پیر اُستاداں
یا محمدؐ بیٹھ جھنڈے دے کر اُستاداں پیراں
یا محمدؐ اُستاداں پر وستے مینہہ کرم دا
یا محمدؐ سب اولاداں پیراں تے اُستاداں
یا محمدؐ پیر میرا ہے موج سمندر عالی
یا محمدؐ حق اُنہاندا میں توں پورا ناہیں
یا محمدؐ احمد اُنہاں نوں وسیں اللہ سائیں
یا محمدؐ عطا محمد بھائی تائے جایا
یا محمدؐ گربت والا ایہی ویرہ مدامی
یا محمدؐ میں سب کارن کراں سوال دعائیں
یا محمدؐ جے کوئی میرا اسکا سورا لگے
یا محمدؐ بھوآ ماسی نالے نانا نانی
یا محمدؐ جو کوئی انگوں سنگوں ساک سہیلی
یا محمدؐ سب دے حق میں جلدی بخشش منگی
یا محمدؐ باتاں کرساں سچ بیان تمامی

بخشاویں توں روز حشر دے ہاں میں عرض سناندی
بخشاویں نوں روز حشر دے اللہ کرم کماوے
بخشاویں توں اُنہاں تائیں کہ تیرے سب سارے
سب بخشاویں روز حشر دے امت سب تمہاری
جنہاں سکھایا نام تساڈا دسیاں نیک مراداں
جنہاں مینوں نام تیرے دیاں خوب دوایاں دہیراں
جنہاں تیرا نام سکھایا سید عرب عجم دا
بخشیں بہشتاں نوں دوائیں جنت دے الیاں دا ول
جنہاں دے ہتھ رب کنجی دتی دین شریعت والی
توں دوائیں مولا کولوں اے اُمت دے سائیں
بیگم نور غلام اُنہاں دی روز قیامت نائیں
اوسدے اوپر ہووے تیرے دامن دا ات سایا
ہوئے سارے صمٌ بکمٌ جاہل عقلوں خالی
بخش دیویں رب عالم تیری ساری خلقت تائیں
سب نوں اللہ کرے ہدایت لکن تیرے سب سگھے
بھی دادا دادی میرے سادے رب کرے مہربانی
سبھناں دیاں ہتھ تیرے باہیں لوہن اللہ بیلی
اجے تاں باتاں مُہتیاں باقی قصہ کرساں جنگی
بھاویں عالم فاضل مجھ پر دھر دیون بدنامی

بیان مرداں مفسداں و فضیلت زناں نیک کرداراں و ردّ فرقہائے گمراہاں

یا سید اجے میرے کولے تیری طول کہانی
کرساں سچ بیان تمامی جو ہن جود دیہانی

Marfat.com

یا سیّد کوئی صحیح بخاری دی حدیث نہ میٹھے
یا سیّد کوئی ابن ماجہ مسلم بھی ہے ناہیں
یا سیّد پر شوق اجیہا جانے اللہ سائیں
یا سیّد ایہ فارسی عربی مرداں قابو کیتی
یا سیّد جد فارسی عربی مرداں نے پڑھ لیاں
یا سیّد جد فارسی عربی مرداں دے منہ آئی
یا سیّد ایہ فارسی پڑھ کے کیوں گئے نار جگے
یا سیّد ایہ فارسی پڑھ کیوں نہ ہوئے رنّے
یا سیّد ہن سُنیاں ایہناں کئی طریق نکالے
یا سیّد ہن مرد نہ آکھاں ایہناں مرداں ناہیں
یا سیّد ایہ رنّاں ہوندے نال گلوں نچ جاندے
یا سیّد ایہ رناں دے نائیں ایہ حدیث سناندے
یا سیّد ہن سر چشماں پر ملیاں ایہ حدیثاں
یا سیّد ہن حسن دی ایہ سنی حدیث پیاری
یا سیّد جے حشر عدالت مرداں دے منہ ہوندی
یا سیّد ہن عاجز تیری اُمت باندی بردی
یا سیّد اے مرد بچارے باتاں خوب مٹھارن
یا سیّد ایہ انّ کیدکُنّ نوں جب پڑھدے
یا سیّد اللہ وچ قرآنے حکم برابر کیتا
یا سیّد ہُن والیاں مرداں نالوں رن چنگیری
یا سیّد جے عورت جاہل ان پڑھ قوم بیچاری
یا سیّد ایہناں پڑھ پڑھ عربی چُک لئی گمراہی
یا سیّد پڑھ عربی تیری خبر ایہناں جد پائی

ہن تاں ایہیں زمانے والیاں باتاں کرساں نینھے
مشکوٰتاں دا نام نہ آوے اس عاجز دے تائیں
کون پڑھاوے فارسی عربی ہن عاجز دے تائیں
سانوں اُردو بھی نہیں ملیا صرف نشاں پر ہنیی
ناہن تاں ہُن ایہیں زنانے کئی قوماں بن گیاں
ہکنا مرزائی دعوی کیتا ہک بن بہے عیسائی
کدتوں پڑھ کے علم پیارا ہوندے پھردے گندے
پڑھ کے تیرا علم پیارا ہو کیوں پھرے کوتے
بُرا کہن مستوراں نوں خود مرد سداون والے
جنہاں تیرا علم پیارا کیتا جا اذائیں
پردے اندر بوجھاں کردے کیوں فساد مچاندے
بُہتیاں رناں دوزخ جاسن پیغمبر فرماندے
آپ پڑھن خود منع ناہیں کردے کار خبیثاں
قسم خدا دی ہن عاجز دیاں ہنجوں ہندیاں جاری
تاں ایہ عاجز او گنہاری کس دے پاس کھلوندی
تیرے باجھ اساڈا کوئی بنسی ناہیں وردی
سو سو عیب اساڈے وچوں نا حق بلھ چتیارن
والمسلمین والمسلمات ایتھے کیوں نہیں پڑھدے
ایہ مرد اسانوں بُرا بناون صبر پیالہ پیتا
اوہ نا واقف اصحاباں نا کرے بے ادبی تیری
کوئی نہ جانے بے ادبی نوں نہ کوئی تابعداری
سوہنے دین طریقے دلوں چا آن خصومت پائی
کیا کیا گستلوندی تے کردے جانے حال الٰہی

Marfat.com

یا سیّد کیا مرد سدا کے نویں طریق نکالی
یا سیّد نہ عورتاں جانن تیریاں اصحابانوں

یا سیّد ناواقف رناں نہ نواں طریق نکالن

یا سیّد ایہناں مرداں واہ وا مردائی دکھلائی
یا سیّد ایہ مردکویں ہن لئی پھردے مردائی

یا سیّد سر ہودے رکھکر جے ایہ مرد سداون
یا سیّد کوئی مرداں والی دیکھ جو لواں نشانی

یا سیّد نہیں عورتاں ہرگز ایسے فعل کمائے
یا سیّد جویں اگلے موذی رب سدا کر موئے

یا سیّد ایہناں مذہب مذہب کرکے شور مچایا
یا سیّد کجھ اللہ اللہ کردے ہیسن جاہل

یا سیّد ہن والے عالم ڈوبی پھردے وکھیاں
یا سیّد ایہ آپس اندر مذہب دا اگھو مچاندے

یا سیّد ہے دین اکوّ ایہ فرقے بنے ہزاراں
یا سیّد ایہ آپس اندر لڑدے نے پھڑ چھریاں

یا سیّد کوئی الیہاں فتنہ رنّاں نہیں مچایا
یا سیّد پھر کرڑے منہ نہیں رنّاں بُرا بناون

یا سیّد کٹ مُٹھ سی تیرا سوہناں دین پیارا
یا سیّد جے رنّاں ہوندے کیوں کردے ایہہ قصّے

یا سیّد نہیں عورتاں کیتے ہرگز ایسے چالے

یا سیّد نہ عورت ہوئی رب سداون والی
یا سیّد بھاویں بیشک ساڈی عاجز قوم بیچاری
یا سیّد نہیں عیب اجیہے رنّاں کولوں ہوئے

ہیں سُنیاں اصحاب پیارا ریاں نوں دیندے نے گالی
ایہ مرد نہ جانن تاں گالی دیندے اللہ لوے انہاںنوں

نہ کوئی جھوٹ قرآن پیارے وچوں عاجزاں بھالن

ہے افسوس دو ٹکڑے کیتی پاک کلام الٰہی
مچھاں سُوراں وانگ رکھا کر داڑھی صاف کرائی

لعنت رب سُولدی ہووے مرد نہ آکھے جاون
تاں ایہ مرد بلاشک آکھن عاجز قوم زنانی

جیسے فتنے ایہناں مرداں دین تیرے وچ پائے
ویسے الیس زمانے دیوچ موذی اُٹھ کھلوئے

تیری سیج محبّت والا ہینہ کوئی نہ پایا
اوہ بھی ایہناں مذہب دس دس کردتے سب کاہل

مگر انہاندے بھجدے جاہل کھچّاں نکل گیاں
آپس اندر اک دوجے دے قابو مول نہ آندے

ایہ موکالا مرداں کیتا یا کیتا ہے ناراں
اجے بھی صبر نہ کردے آکھن یار و رنّاں بُریاں

جیسا دین پیارے دیوچ مرداں شور مچایا
اپنے عیب نہ نظری آون کچّے نہ شرماون

ایہناں مرداں دے ہتھیں آکے ہوگیا پارہ پارہ
واللہ اعلم رنّاں چنگیاں ایہناں بھیں کئی حصّے

جیوں مرداں نے دین تیرے دے کئی ٹکڑے کرڈالے
نہ کوئی الیس زمانے اندر نویں طریق نکالی

بھاویں وچ قرآن اللہ دے نہیں ساڈی اعتباری
جیسے شغلے مرداں وچوں ظاہر باہر ہوئے

لے [illegible]

Marfat.com

یا سیّد پیغمبری دعوٰی عورت کرے نہ کوئی
یا سیّد توں آکواری دیکھ انہاندے چالے

یا سیّد جے رناں ہوندے کیوں پیغمبر بن دے
یا سیّد مردودنیاں اینہاں ساڈا نام ڈکایا

یا سیّد اینہاں مرداں جیہا کسے نہ اڈرک کیتا
یا سیّد میں آکھ سناواں انہاندی اعتباری

یا سیّد اینہاں عربی والا لیے لیا خوب جھگڑا
یا سیّد ایہ لبھدے راوی تینوں لبھدے ناہیں

یا سیّد میں دس[2] برساندی تد سنیا سی تھالا
یا سیّد میں جابنیا اینہاں خوب شر لکیا لایا

یا سیّد ایہ آپس اندر راوی جادمیں وکھاون
یا سیّد یک آیت سوہنی ناویں وچہ سیپارے

یا سیّد جد کیتی اینہاں ترک کلام الٰہی
یا سیّد میں جھوٹ نہ بولاں بات سناواں سچی

یا سیّد پر انہاندی کجھی بات نہ پکی کوئی
یا سیّد کوئی ضد نہیں سی نال اینہاں علماواں

یا سیّد جد سانوں ایہ بدکاراں سدن لگے
یا سیّد مردودنیاں اینہاں جیسدم آکھ سنایا

یا سیّد خود مذہب مخالف رناں بُرا مناون
یا سیّد ایہ ماواں بھیناں بولن ادب بولاے

ہن جو عربی نوں پڑھ لیندا نے پیغمبر سوئی
منہ ناں ویکھو اینہاں مرداندے پیغمبر بننے والے

انشاء اللہ روز قیامت ہوسن حالے مندے
مردوداں فعلاں آہنیاندا انہاں دلوں خیال ہٹایا

سانوں بے اعتبار بنایا صبر پیالہ پیتا
جس اعتباری دی ایہ جادڑ کردے بہتی بھاری

اجے بھی مذہب ملت والا لکلیا ناہیں ولا
اصلی وچ حقیقت اینہاں نہیں یقین کرائیں

ہن میں تنجی[2۵] سالاندی ہاں اوہی انہاندا چالا
اصلی خالص ہو کر اینہاں کیوں نہ عمل کمایا

راوی اوپر بھی نہ جمن جھوٹھا جلد بناون
اُسدے اوپر بھی نہ جمن ایہ پاپی ہنھیارے

ساڈے نالوں ودھکے اینہاں کیا اعتباری پائی
تیرے باجھوں سندنہ میری ہاں عمراندی کچی

عمراں گزری راوی لبھدیاں داہڑی بگی ہوئی
میں قربان تیرے توں واری جندڑی گھول گھماواں

تاں میں عاجز نہیں دل آئی عرض کراں نہیں گے
صرف تیرے لیے سب نائب کر کے کدی نہ بُرا منایا

میں عاجز توں سُن کر ایسے سخن نہ جھلے جاون
جد آوعظ سناون سانوں خوب دیندے ہمکارے

نے مناظرہ کھاڑ ربانوالہ علاقہ جنگل فاضلکا مابین مولینا محمد حسن صاحب مرحوم محدث حنفی فیض پوری و مولوی محمد علی صاحب غیر مقلد مکھوی ضلع فیروزپور مراد ہے۔ ۱۲

یا سیّد ایہ کہندے یار ورنّاں مکر عظیماں
یا سیّد جد ایہناں سانوں بے اعتبار بنایا
یا سیّد اسیں بے اعتباراں اوہ بھی رن نکمّی
یا سیّد ایہ آیت آئی ہے اوپر سب رنّاں
یا سیّد ایہ مرد تمامی مُڈھوں مولوں کچّے
یا سیّد ہے اثر ایہناں نوں جیہ پورا ماواں والا
یا سیّد ایہناں ساڈے اوپر کوئی نہ واہل سختی
یا سیّد ایہ لیں کرندے ہین اوہناں علما والی
یا سیّد ہیں صدقے جاواں جو خالص نائب تیرے
یا سیّد جو نقشبندی تے حنفی عاشق تیرے
یا سیّد کوئی عذر نہ میرا بات شریعت اگے
یا سیّد منصور ولی جو ہیں عالماں سولی ڈھویا
یا سیّد جو بات مخالف میرے کولوں ہوئی
یا سیّد کوئی نیت ناہیں لیس کتاب چھپاون
یا سیّد جو دین مخالف رت ایہناں نے پائی
یا سیّد کوئی بانگ امامت اساں نہیں کرائی
یا سیّد ایہ آکھن عورتاں بھاریاں بے فرماناں
یا سیّد اساں اِنَّ کَیدَکُنَّ سر چشماں پر چائی
یا سیّد ایہ بے فرمانی کس تھیں ظاہر ہوئی
یا سیّد ایہ آیت سوہنی جیب کراون آئی
یا سیّد ایہناں سن کر جلدی جلدی شور مچایا
یا سیّد کہ مٹھن والا عیب اساں تھیں کڈھدے

کرو نہیں اعتبار ایہناں دا آکھیا رب جیہاں
اوہ بھی نہیں اعتبارے والے جس جڑ جھگڑیدی جایا
جس رن وچوں روشر علدے جڑ جھگڑیدی جمّی
جے ایہ ماواں اپنیاں ٹالن ہیں نہ کراں اُمنّاں
بے اعتباراں وچوں جمّن کیونکر ہوسن سچّے
ہیں عاجز ناحق نہ آکھاں جانے حق تعالیٰ
یاری نال خدا دی ہیں بھی گئے تھیں ٹنگ بھنّی
ہیں کجھ اوہناں علما دا ندا حال آکھ سناواں
کدی نہ سخن بیہودہ بولن رحمت پائے پھیرے
ہیں عاجز دے سارے سلش بھاویں پا آتش جیہے
امر شرع فرماون والیاں نتّی وا نہ لگے
کرلیون جو ہیں مرضی آوے لو بھی حاضر ہویا
واجب پردہ کجناں میرا ہیں وچہ عقل نہ کوئی
صرف محبّت والیاں باتاں آئی تدھ سناون
تاں ہیں عاجز تیرے اگے روئی تے کرلائی
ایہ مردوداں آکھن لگے تاں ہیں کری کہانی
ایہناں صاحب عقل سدا کر کیا کیتا شکرانہ
کِرَاذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ ؑ دی اوہناں بات نہ پسند آئی
روز علا الست لکھیا ہوسی ایہنوں عقل نہ کوئی
ایہناں بے فرماناں جلدی چا فضول بنائی
نال خدا دے ایہناں شریکا لایا یا نہ لایا
دین کرن دی دھین ملامت کچا مول نہ چھڈدے

شہ اخیر سورۃ اعراف پارہ ۹ - ۱۲

58764

Marfat.com

یا سیّدا یہ بیشک بھلا عیب جو ٹیّون والا
یا سیّدا یہ وچہ نمازاں جسدم ہتھ اُٹھاندے[1]
یا سیّد پھر تاں ہتھاں ندی پوری کر دکھاون
یا سیّدا یہ ہتھاں تائیں سینے اوپر ٹکاون
رب فرمایا میرے تائیں نوری بول شتابی
علموں جے کمزوری ہیں تاں فضل بہتیرا میرا
ناہر بولا یا یعقوب بے دا جویں خداوند سائیں
بولیا ناہر یعقوب نبی دا جانے خلقت ساری
ہیں سنیا اوہ ناہر نبی دا جنت اندر جاوے
رب بولا یا بولی ہے پھر نہیں کسے توں ڈرنا
پٹہ نورانی کلمے والا جلدی گل وچہ پائیں
پکڑ لئیں اوہ دُنبے ظالم جھڑے ہین فسادی
پکڑ لئے اوہ دُنبے ظالم نال خدا دی یاری
نوری ناہری نوں پکڑ لی دا رب جاراہ دکھایا
سوہنے باغ انگوری دے وچ دُنبے ظالم آئے
کھاون کارن لائے سن رب ایہ کجھے سداری
اِنّ کُنْتُمْ اثر نہ اونہاں جاون دتا پاسے
سامری وانگ سنیارے ایہناں کی کی کھیل کھائی
اِنّ کُنْتُمْ اکُنْ دا ہے ستو جذبہ بھارا
اِنّ کُنْتُمْ اکُنْ دے وچہ اثر بڑا جے بھارا
فارسی عربی پڑھ کے ایہناں الٹا جلد کرایا
اِنّ کُنْتُمْ کُنْ نے جدہیں وچہ قدم ٹکایا

پر ملیوں آوے نظر جو ایہہ بھی کرے ایہو چالا
پٹین والیاں رناں دانگوں مڑ پھر ہتھ ہلاندے
جویں سیاپے وچہ رناں ہتھاں خوب ہلاون
دیکھو اہل حدیث سدا کر جھوٹ رناں بن جاون
دین محمدؐ اندر پائی لوکاں بہت خرابی
عاجز ہو کے منگ دعائیں رد سوال نہ تیرا
اسیطرح چا دل سکھایا ایں عاجز دتیائیں
انہویں نوری ناہری نوں رب فضلوں بخشی یاری
نوری ناہری احمد دی پھر کویں مراد نہ پاوے
نوری ناہری احمد اگے سر نذرانہ دھرنا
لڑدے دُنبے نظر جے آون سنگوں جھٹ وگائیں
تائیں عاجز پکڑن آیاں گھلیا بنیوں ہادی
جنہاں دُنبیاں سنگ ودہا کے خلق پھاتی ساری
اگے ایہہ راہ نہیں کسینوں ایسا نظری آیا
گھُتّے لگے رسداری سن سنگاں نال اُڈائے
کھاون لگے دل نہ آیا مت گئی نے ماری
کیونکر منن قول اماماں جد کراں وچہ پھاسے
صحیح بخاری الٹا دے کر جھگڑی چانبائی
وس نہ ایہناں شیر پیتے دا اثر دکھایا سارا
نکلے کویں انہاں مٹیے چوں داخل ہو گیا سارا
اِنّ کُنْتُمْ کُنْ ایہناں راہوں پھر ٹ بدلایا
واہ سبحان اللہ ہیں عاجز ٹھگ لیا بار خدایا

[1] غیر مقلدوں کی نماز اور رفع یدین بوقت رکوع و سجود مراد ہے۔

Marfat.com

مکر عظیموں ٹھگی لائی ٹھگیا نبی حقانی
سِتّو مکر عظیم میرے وچہ ایسا کیتا کارا
مکر عظیم ہے اندر میرے علم نہیں ہے کوئی
دوربین دی مثل مکر جد میں عاجز دل آیا
مکر انہاں وچہ آکے سِتّو ایسی کھیل کھلائی
مکر کرن دا وَل نہ آیا کر کے دین گوایا

ہاں اک عجب طرحدا قصّہ یاد خدا کروایا
میں سُنیا اک راجے کیتا دل وچہ شوق ارادہ
سد لئے راجے نے بچھڑی کیتی جنہاں بخاری
مر جاون ایہ لوڑے ڈنگے سامری وانگ سنارے
نوری ناہری دند کیتے رب تیرے تیز کشادہ
راجے مسلم نہ ہوون داہیں پٹی کراں جھبراتا
ہے افسوس ایہ عربی پڑھکے کی کر دے بھلیایاں
پنج نمازاں بھی ایہناں لوڑیاں بھوآن گھٹایاں
سُنتاں چار پڑھندی پاروں گھر گھر دینگے ہو کے
مُسّتی سُنت پاک نبیدی کرن نہ جوگے جاری
بڑا العجب حوراں اوپر منہ بھلیں دعوی کردے
موٹیاں اکھیں والیاں حوراں سُن سُن رال سُٹن
بیشک حوراں خیماں لے وچہ رب سچے فرمایاں
وچہ حدیث رسول اللہ نے دیکھو ہے فرمایا
حنفی قسمت والے پڑھکے نیک مراداں پاون
مسئلے وچہ زکوٰۃ دے ایہناں کیڈا رخنہ پایا

ٹھگیا ٹھگیا رب دے پاسوں خود رب دل جانی
پل جھل دے وچہ اللہ کولوں ٹھگ لیا یار پیارا
ایسے مکر عظیموں ہیں نے ٹھگی لائی ہوئی
جنھوں آیا مکر پیارا اُتھے چا ورتایا
صحیح بخاری پیاری اوہناں بچھڑی جاپائی
سامری وانگ سنیارے ایہناں کی گند کھنڈایا
غیر مقلداں عربی پڑھ کے جو کجھ عمل کمایا
مسلم ہوواں کلمہ پڑھ کے ہوئی حسب بادہ
مسلم ہون نہ دتا راجہ قوت لائی ساری
پردے اندر عاجز ہاں نہیں تاں قتل کریندیاں دے
پردے اندر میٹھیاں ہی کڈھ جگر انہاں دا کھاندا

جے مسلم ہو جاندا راجہ مومن مرد ربانا
اگلے مسلم بھی ایہناں ڈولے ایسیاں وچیاں چالیں پایاں
سُنتاں چار عشا دیاں ایہناں انگ بروڈا دیاں
نہ آپ پڑھن نہ پڑھن دیون ایہ اثر تانبریں چھوکے
فرضی تے احتیاطی دے وچہ لڑ لڑ عمر گزاری
امروں منکر نظری آون دشمن پیغمبر دے
حوراں باجھوں فضل نہ ملسن بن نہ میجاں پٹّن
اوہ بھی ربوں معلم ہے جو کر دے تسیں کمایاں
وچہ رمضان جو نفل پڑھے اس رجہ فرضوں پایا
غیر مقلداں نائیں ورجے کد ایسے منہ آون
آکھن فرض زکوٰۃ نہیں جو زیور کسے بنایا

لے فریدکوٹ

ہک عورت لڑکی تائیں لیکے پاس سوال جو کر آئی
زکوٰۃ ایہناں دی دیندیاں ہناں ویکھو ترمذی تائیں
بندگی ربدی بندے نے نہیں اجتک کسے گھٹائی
انشاءاللہ اس نیرے ہن کانواں ناہیں آنا
نیراں اگے کوّے کانے ہے کی انگ کھلونا
تیر بناں ہے ایہناں کانواں رولا خوب مچایا
سلوں سلو جد کوّے کانے حج کرن نوں دھانے
روضہ شرک بتایا ایہناں شان نہ نظری آیا
قدر نبی دا رب نوں معلم جیندا دوست پیارا
کہن مزاراں روضے تائیں موذی شامت مارے
تھوڑا سخن کیتا ابلیسے فخر تکبر والا
دور لحاظ ہویا جس ویلے شوخی بات سنائی
کتھے سن ایہ کوّے کانے جد یار نوں یار بلایا
کتھے سن ایہ کوّے کانے جد جھگڑیا یار حقانی
کتھے سن جد رب فرمایا نال پیار بھلیرے
کتھے سن جو شرک بتاون جدوں عرش پر چڑھیا
کتھے سن جو شرک بتاون جدوں آوازہ آیا
کتھے سن جو شرک بتاون جد کھلیا در معافی
کتھے سن ایہ موذی جہڑے شرک بتاون آئے
ہیں صدقے اس روضے نے ہن عیب جہج لئے سارے
ہیں صدقے اس روضے برکت روز قیامت تائیں
ہیں صدقے جے غیر مقلد اُلٹے کیتے جاندے
جد وچہ شکم ماواں دے ہسیں ماواں شرک کمایا

کنگن ویکھے جوڑی اُسدی بولے نبی الٰہی
نہیں تاں کنگن اگ دے جوڑے پوسن تیرے باہیں
معاذاللہ ایہناں صحیح بخاری پکھڑی چا بنائی
لِسیاں حیواناں تے کانواں ہوندا ہے ویر پرانا
تیر چھٹے تاں کوّے کانے کائیں کر کر رونا
شان محمد پیارے حبیبا ایہناں پکڑ گھٹایا
روضے تھیں محروم رہن ایہ کوّے اکھوں کانے
شان محمد مولا جانے جس نے یار اوپایا
دوست دا حق دوست جانے موذی کون بچارا
ہیں جاناں ایہ پڑھ پڑھ عربی جت بازی ہارے
رحمت دے دروازے بھول ٹل گیا دیس نکالا
غیرت قہر عبادات اُسدی وانگ نمرود اُڈائی
پاس بٹھا کر مولا سائیں اُمت حق فرمایا
پنج نمازاں ترنہہ روزہ باندی اوہنے کرے کمائی
نیڑے آ محبوب سجن ہاں اسلیں خلیفے تیرے
استقبال خداوند عالم آپ نبی دا کریا
آمل آمل محبوبا ہے میں نوں شوق سوایا
رب محبوب حبیب محمد دونویں دلبر جانی
روضہ نہ ہوندا تاں جاندے انگ نمرود اُڈائے
تاں ایہ شرک بتاون موذی سامری انگ سنارے
کرسن موجاں غیر مقلد شرم کرے رب سائیں
تاں ایہ روضے احمد نوں کیوں جلدی شرک بتاندے
جمدیاں شیر شرک دا پیتا اثر برابر آیا

Marfat.com

عربی پڑھکے جتھے نہیں سن ترجمے سن اندھو تے
اوہ بھی موذی ایہناں کولوں سُن کے عمل جو کردے
عارف آکھن آنا خیلُو دی مرض ہے بہت پرانی
عاجز ہوہر عاجز کولوں نیڑے ہے دروازہ
بائیسویں پاک سپارے دا ایہناں کدی وعظ سنایا
ویکھو لکھ وکھاواں آیت نال خدا دی یاری

تاں ایہ روضہ پاک نبی دا شرک بنا کھلوتے
ہیں قربان اُوہناں تو ہاں جو تابعدار مردے
کر مُنہ کالا بلیسے دا گھر گھر آن سمانی
پئی تاریخ عدالت اندر ہوندا ہے آوازہ
بائیئیں وچ سپارے ویکھو حکم برابر آیا
امر جویں فرمایا مولا ہیں صدقے ہیں واری

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ
وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ
وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ
وَالذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

مسلمان جو مرد تمامی عورت مسلم تائیں
قرآن جو پڑھنے والے مومن قرآن جو پڑھنے والی
سچ جو بولن والے مومن جو سچ بولن والی
صبر جو کرنے والے مومن صبر جو کرنے والی
عاجزی کرنے والے مومن تے عاجزی کرنوالی
صدقہ کرنے والے مومن صدقہ کرنے والی
روزہ رکھنے والے مومن روزہ رکھنے والی
حفاظت پڑیاں کرنوالے حفاظت کرنوالی
سبھناں رب خطائیں بخشنے اجر زیادہ دیسی
واہ سبحان اللہ جو بدلہ دیون ہارا سائیں
وچ حدیث رسول اللہ دے شفقت بیحد ہوئی
شہر مدینے نوری جیہی اک کملی دیندی ہوکا
سُن کر جلدی قدم مبارک پاوے احمد جانی

ویکھو کیسی سوہنی آیت حکم کرے رب سائیں
انشاء اللہ روز قیامت رُتبے ملسن عالی
سیتو انشاء اللہ اس پر رحمت ہوسی عالی
ایہناں اوپر راضی ہوسے بیشک مولا والی
کھل جاسی ایہناں موُمناں اُوپر باری رحمت والی
انشاء اللہ وعدہ ربدا بہت ہوسن خوشحالی
بیشک وعدہ سچا ربدا ہوسی کارسکھالی
تے ذکر زیادہ کرنے والے ذکر جو کرنے والی
نیک عملاندی یاروں بانسیر رحمت بہت کریسی
نیک کماندے نیک نتیجے ملسن نیکاں تائیں
پر افسوس جو عالم سانوں حق نہ دسن کوئی
آمیرے دل احمد سوہنے لے مولا دیا لوکا
ویکھو اس کملی پر ہووے نت ربدی مہربانی

Marfat.com

کیڈا شفقت کرم کماوے نت انگلی پکڑاوے
حق قرآن خداوند بھیجیا عالم نہیں بنایا
حق اساڈے بہتی شفقت کیتی نبی یگانے
ہور ہزاراں اوپر شفقت حق حدیثوں آئی
واہ سبحان اللہ اوہ جانی بہت کرے غمخواری
ہن بھی بھنے عالم فاضل صاحب عقل دانائی
جنہاں دیاں کتاباں پڑھ پڑھ عاجز عمل کمایا
بارک اللہ جو مومن ہویا نالے حافظ محمدی
ملاں جامی رومی ہوئے خاص خدا دے پیارے
شاہ ولی اللہ دہلی والے ہتھیں قربانی جاوال
ہور ہزاراں مومن ہوئے درجے دون سوائے
محمد حسن جو فیض پوری سی قطب زمانے شاہی
واہ سبحان اللہ کیا ہادی کر گیا نیک کمایاں
مشکل مسئلے حل کر کے اس سانوں جا سمجھائے
حنفی بھایاں اگے نوری جا سو غمانٹ لکائیں
توں بھی حنفی بھایاں دے حق نوری کریں دعائیں
رکھ ایمان سلامت اللہ مومن اہل ایماناں
بس کر بند قلم نوں نوری نہ کر جوش زیادہ
جو دین نبی وچہ فتنہ پاون اوہ موذی نے مادہ
جیہڑے ٹھگاں نال کھاون بھانسو وحلوے والے
تھوڑا علم تے ضد زیادہ کر فسلے اماماں
سانوں غلط اندر اوہ عالم پیچ پچ لاون لیکاں
ہن جے بوڑے دے کرن نوں لاون گے کوئی چارے

جس پاسے لیجاندی سرور نال لے ٹرداجاوے
مرد زناں دا حق برابر وچہ قرآن سنایا
آخر وقت بھی کرن تاکیداں دوست خاص ربانے
پر افسوس جو شفقت والی کسے نہ بات سنائی
کدی نہ بھلسی اسدے تائیں عاجز نوری ہر دی
پاک نبیدے دیوے روشن کیتے پاک الٰہی
واہ سبحان اللہ کیا بھیرا رحمت ربدی بابا
کیا تعریف لکھاں ہن ایہناں طاقت نہیں قلمدی
کر گئے جانن دین محمد کیا سوہنے ونیاں دے
دوست خاص نبی سرور دا جانن خاص تے عاماں
خلقت تائیں کرن ہدایت آپ بھی عمل کمائے
مہر کھڑی سلیمانی جیونکر حنفی کرن دوہائی
کٹ کٹ منزل مشکل جنہاں پھر سانوں ولدیاں
وچہ فردوس اونہاں نوں اللہ رحمت نال پہنچائے
راضی ہوسن بندے ربدے کر سن نیک دعائیں
رکھو سلامت ربا مومن روز قیامت تائیں
نوری عاجز دا بھی سایاں تیتوں سب خصماناں
اللہ تینوں تر کر دتا ہے سیں عاجز مادہ
مردنہ آکھے جاون جے لکھ ربیتاں کرن کشادہ
دین بگاڑن ہو کھلوتے پلے نہیں مسالے
واہ اللہ تیرے صاحب عقلاں عمل نہیں حکاماں
انشاء اللہ لا یا وڈا دتیاں رب توفیقاں
انشاء اللہ قلم دتی رب بدلہ لواں دیا دے

Marfat.com

گل کڈھن ناں روز قیامت بدلے دیون ہارے
حاضر ناظر پاک اللہ ہے میں کوئی سنن نہ جانا
سانوں جو مردوداں کہندے ہرگز کدی نہ سنگے
ساڈی بے اعتباری اُتے اِنَّ کَیۡدَ پڑھدے
نہ ایہ پاٹ زمیں تھیں نکلے نہ آسمانوں آئے
اپنیاں ماواں نوں ایہ کوئی عیب لاون بندے
بیشک عادت مندی ساڈی ہیں نہیں دانی بندی
جے کسی صورت مکر عظیموں ٹالن اپنیاں ماواں
حنفی لوگ کراں سب جھوٹے اینہاں سچ بناواں
فَاقۡدِرُوۡا اِمَّا تَنِیۡسَنَّ وچوں ناں تحہ ثابت کردے
اس جھگڑے دا ول سکھا گیا احمد یار پیغمبر
سخن میرے دی قدر کرن گے بیشک سرگ دانے
اج کل جھگڑے بہنے ہو دن فیصلہ کسے نہ کرنا
چل ہن موڑیں واگ قلم دی مطلب بولیا چاہیے
مطلب سارے لکھ نہیں سکدی طاقت نہیں قلم دی
تھر تھر کنبے جان نمانی زور گیا اٹھ سارا
دلدیاں سبھے دل وچہ رہیاں سکاں کڈھ نہ لیاں
قسم خدا دی طاقت ناہیں سر نہیں ونداباری
دل کہندا اُٹھ چل مدینے نہ کر لماں جھیڑا
چت اکاسی کیسی ہانسی اکھیں ہنجوں جاری
آس رکھاں ناں راس نہ ہوواں درد نہ ہت ہاری
جیں توں درد لگایا ہے پھر توہیں کرنی کاری
اس ستی وچہ بلبل پنجرے پائی او گنہاری

لے دیگا اوہ احمد سوہنا جس نے کم سنوارے
آپے بدلہ لیسی میرا واحد رب یگانہ
بچیا جو بھرپور بناون ہیں کیتے اج ننگے
آپ ایہ اِنَّ کَیۡدَ وچوں کس پاسے نے ملے
اِنَّ کَیۡدَ عظیما والیاں ماواں نے سب جائے
سانوں پل جہل وعظ کرن تاجھٹ مردوداں کہندے
میں بھی پاسیوں مول نہ آئی ہاں ہیں لیسے کہندی
تاں ایہ عالم سبھے سچے ہیں آفرین سناواں
وَاِذَا قُرِئَ الۡقُرۡاٰنُ دا ایہہ طعنہ مول نہ لاواں
لوکاں نال ایہ دھوکا دیون کیوں نہیں ظالم مردے
کرو امنا اتنی طاقت ناہیں نوری اندر
یاری باجھ خدا دی ناہیں ہندے چوٹ نشانے
اورنگزیب دے باجھوں جھگڑا کسے بھی حل کرنا
مگر کی لگناں انہاں دے ہن احمد یار منایئے
طاقت تھیں پر طاقت ہوئی لگی ضرب محمدی
نہیں ناں اس قصے نوں عاجز کرناسی بھارا
نوری ناہری طاقت ہاری بھی ہنجوں گر پیاں
نہیں تے چودھویں صدی دے علما ونڈی کراں حقیقت ساری
آپے روز قیامت دے سب ہونا اکھرے بنیڑا
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہک واری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

Marfat.com

کوئی تاں اس بُلبُل دا فضلوں ہو جاسی غمخواری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

ہن چاچے محمد علی اگے ہیں رو کر عرض گزاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

چاچا میرا کھولے گا ہُن اس پنجرے دی باری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

اس چاچے پر ہووے مولا ہر دم فضل غفاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

اس پنجرے وچہ اس بُلبُل نے مدت بہت گزاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

چاچا پیارا اس بلبل دا ہو گیا ہے اقراری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

ہن اُمید طن دی ہوئی جاساں مار اُڈاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

چاچے پیلے نال تحمّل ونی چا دلداری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

کوئی دن رو رو چھوڑے ہیں گلشن نال تیاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

سِکدیاں سِکدیاں مدت ہوئی کد ہوسن اقراری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

ہن فضل اللہ دے نال ہوئی ہے اوس چمن دُل تیاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

یا رب اوہ چمن بُلبُل دا سوہنا باغ بہاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

سِکدی اس پیا غنچے نوں ہے نوری او گُلہاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

بُلبُل تاں نت اُڈناں چاہے پنجرے قید بچاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

بابل بہت پیارے نے ہے تالا لایا کاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

نہیں تاں اُڑ جاناسی بلبل نال خدا دی یاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

جاہل ویکھ کے بابل پیارا کردی صبر نکاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

کدی تاں اس بابل پر ہوسی رحمت نظر ستاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

بہتر جانا بُلبُل دا پھر جاسی مار اُڈاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

بخش خدایا بخش خدایا جو میں خطا کمایاں
ہن در تیرے پر عاجز ہو کے معاف کراون آیاں

عالم ہو ونال کہندے یا رب میں بھی جھوٹ نہ لیایاں
ہن در تیرے پر عاجز ہو کے معاف کراون آیاں

تیرا ہر ج نہیں کجھ ہو یا جان تے ظلم کمایاں
ہن در تیرے پر عاجز ہو کے معاف کراون آیاں

نہ نشان محمد گھٹیا اپنے تن نوں لیکاں لایاں
ہن در تیرے پر عاجز ہو کے معاف کراون آیاں

Marfat.com

میرے جیہاں لکھ سودائی ہو گیاں نے سایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
لکھ لکھ نعمت عیش اڑائے کدی شکر بجا نہ لیایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
ہر عضوے دا بدلہ تیرا دے نہیں سکدی سایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
کھا کھا نمک حرامی کیتی سُتیاں رین وہایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
قبر اندھیری یاد نہ آئی گھم گھم چال چلایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
ٹھنڈا تتا پھکا مٹھا کھا کے شکر نہ لیایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
روز حشر جد بدلہ منگسی طاقت دین نہ پایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
میرے عیباں پاروں تینوں پائیں وس قصایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
اول لاڑے عائشہ والے نوں ہیں ساتھو لیایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
بعد اسحقیں جو خوالے خفیہ پیر پکڑ کے لیایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
درد فکر دی منزل بھاری تینوں شہراں سایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
سُجھ بُجھ مول نہ آوے بیٹوں ہو گئی وانگ سودایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
درد میرے دی تنگی یا دن سب میریاں ہمسایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
زور آور تے زبردست دے نال چا اکھیاں لایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
روکن آیاں ہیں عاجز نوں ماسیاں چاچیاں تایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
ماواں بھیناں حالت ویکھن جیوں کر درد سنایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
نکڑی بھین تے ماں پیاری وس صبر کمایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
رنگ نے ردی تے حالت بدلی ہیں سنگھراں دوہایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
اے نوری توں مرجانا ہے اساں کی کھٹیاں نے کھایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
سانوں داغ فراق نہ لائیں دور وکرن دوہایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
اینہ تاں اکدن ہونا ہے جد سدا آگیا سایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
نوری باجھ صبوری اگے صفاں نے بہت لولایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
اپناں روز حشر نوں اساں جے رب پاک ملایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

Marfat.com

یا اللہ توں میلیں سانوں رو رو کراں دعایاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

ملں پیو بھین بھائی سب پھوپھیاں نال چاچیاں تایاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

تائے چاچے سب قبیلہ جو سب خویش آشنایاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

دیئی بھینیاں خلص محبت سچے دل بھتیں لیایاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

دیویں حوض کوثر دا پانی ہوون سب ترسایاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

جاہل سارا ٹولہ ساڈا انہوں نہ رل سمایاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

لیکھا دینا آگیا ناں پھر تلے سب خطایاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

توری او گنہاری دے تن تلے سب بریایاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

کچی ہوئی عیب نہ کھولے کولے چاچیاں تایاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

تیرے اگے او گنہاری آ فریاداں لایاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

عالم سانوں موذناں کھندے چغلی لاون آیاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

تیرے باجھوں کون سنے جو عالماں لیکاں لایاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

عالم آپ بہشت بنایا سانوں تیرا آکیہ سایاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

ایہ جنت وچ لیجاون گے انہیاں نے وچ تے بایاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

عائشہ والا لاڑا سانوں سڈوے حجب سمایاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

اسے دی ہے لوڑا سانوں فضلوں ملن رہایاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

لکھ لکھ ہے شکرانہ تیرا کرم کیتا جو سایاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

ایہ تصنیف جو باغ پرانے بوٹی لاون آیاں
یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

نعت حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الف اللہ سچی ذات محمد ﷺ
بخشش تیرے ہتھ نجات محمد ﷺ
توں ساڈی کریں شفاعت محمد ﷺ
صلے اللہ علیہ وسلم

ب بری اساڈی خو محمد ﷺ
وچہ ہے شیطانی بو محمد ﷺ
کیتا نیک نہ ہے کم جو محمد ﷺ
صلے اللہ علیہ وسلم

ت تیری منیوں دہیر محمد ﷺ
توں سب عالم دا پیر محمد ﷺ
میری بخشو کل تقصیر محمد ﷺ
صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

ث ثبوتی لیئیں محمدؐ	مینوں واحی لکھ کھینچ کھیں محمدؐ	مینوں پاہن بھاتوں لیئیں محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ج جلد ہویا کن فرمان محمدؐ	مینوں اُسے دن تو جان محمدؐ	میں تیری ہاں امان محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ح حالت ہوئی زبون محمدؐ	سب وچہ جو دتوں توں محمدؐ	گیا کھنڈ میرا دوں وں محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
خ خواہش ناہیں ہور محمدؐ	مینوں پل پل تیری لوڑ محمدؐ	میرا عاجزہ بیٹھو نہ چھوڑ محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
د دردتے زخم لگا محمدؐ	پھر کیتیا نہ دوا محمدؐ	نہیں تیرے باجھ شفا محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ذ زوروں ہاں کمزور محمدؐ	دانگوں چوربہشتاں مور محمدؐ	توں آکدے واگاں موڑ محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ر راہ نہ جاناں راہ محمدؐ	بیگیٹی بیٹھر دلدے واہ محمدؐ	مینوں جلدی پاہیں بلا محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ز زاری کروواں زار محمدؐ	میرا کون کرے اعتبار محمدؐ	تسیں آ ونجھو اکوار محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
س ساہاں وانہیں وساہ محمدؐ	میری ترٹ فے جان بچا محمدؐ	میرے مرہم زخم لگا محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ش شرم دا شیر محمدؐ	کیوں لائی اتنی دیر محمدؐ	شالا دم گزرے خیر محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ص صبر نہیں بے صبر محمدؐ	میری کدا آلیسو خبر محمدؐ	مینوں نت بولائے قبر محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ض ضرب تیری گئی لگ محمدؐ	مینوں بل بل اٹھے اگ محمدؐ	ہُن رُندا بیٹھا سگ محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ط طہ بازی سر نال محمدؐ	ہوے رب دا فضل کمال محمدؐ	تاں میں عاجزہ پھر نہال محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ظ ظالم نفس شیطان محمدؐ	اللہ رکھے وچہ امان محمدؐ	توں ہو میرا نگہبان محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ع عرض میری ہے ایہہ محمدؐ	مینوں کوئی نشانی دے محمدؐ	مینوں والضحیٰ مکھ کھلیں کیہ محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
غ غور کرو اک وار محمدؐ	تیرا نام سید سردار محمدؐ	مینوں ولیسو کدوں دیدار محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ف فرماں بردار محمدؐ	ہاں سر دیون نوں تیار محمدؐ	تسیں آ منگواک وار محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ق قدماں توں دور محمدؐ	ہیں دل دلوچہ ضرور محمدؐ	توں کر مینوں بھرپور محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ک کرم دی ہار محمدؐ	میرا کجھی ہیسی اعتبار محمدؐ	جلد شاہد سر جنہار محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ل لواں نت نام محمدؐ	بھاویں ہو جاواں بدنام محمدؐ	تیرے نام بناں نہیں کام محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
م مارسٹن بیشک محمدؐ	طعنے دیوے لوکی لکھ محمدؐ	میری ہردم تس وچہ اکھ محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ن ناز حق بھاویں ماں باپ محمدؐ	میرا ہتھ پھڑو تسیں آپ محمدؐ	میرا تیرے نال ملاپ محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
و وس پرائے جان محمدؐ	توں جان میرا وچہ جان محمدؐ	مینوں تیرا فقط گمان محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

ہو رہنہ کوئی شان محمدؐ ۔ میں عاجز ہاں حیران محمدؐ ۔ دل تیرے توں قربان محمدؐ ۔ صلی اللہ علیہ وسلم
لال میرا پیند ہے محمدؐ ۔ میری تیں بن نہیں سند محمدؐ ۔ میں عاجز دی بانہہ پھڑ محمدؐ ۔ صلی اللہ علیہ وسلم
ع اکیلی جان محمدؐ ۔ میرا ضامن دین ایمان محمدؐ ۔ میرا شاہد رب رحمان محمدؐ ۔ صلی اللہ علیہ وسلم
ی یار اصل غمخوار محمدؐ ۔ تے مذہب سب وسار محمدؐ ۔ مینوں کر دی گور پکار محمدؐ ۔ صلی اللہ علیہ وسلم
نور بیگم عرضاں کودی جی ۔ پئی قبر سخت تو لردی جی ۔ نہیں قدم تیرے بن ٹُردی جی ۔ تیرا طیب کلمہ پڑھدی جی
تیرے باجھوں ناں جھلدی گور نہیں ۔ تیرے باجھ میرا کوئی ہور نہیں ۔ مینوں ہور کسے دی لوڑ نہیں ۔ سنو عاجز میرا چھوڑ نہیں
میں مٹھے کلمہ پاک نشانی جی ۔ توں ظاہر باطن جانی جی ۔ باقی ساری دنیا فانی جی ۔ توں یار میرا لاثانی جی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

صفت کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الف اللہ توں قربانی ۔ جس نے بھیجیا احمدؐ جانی ۔ کلمہ بھیجیا مہر نشانی ۔ پڑھو لا الہ الا اللہ
کیسا کلمہ ہے عجیب ۔ جس سے ہو گیا نصیب ۔ اُسنوں ملیگا حبیب ۔ پڑھو لا الہ الا اللہ
کیسا کلمہ ہے مختار ۔ جس نے کر لیا اپنا یار ۔ اسدا ہوسی مددگار ۔ پڑھو لا الہ الا اللہ
کیسا کلمہ ہے دلیر ۔ ایسی نہیں کوئی شمشیر ۔ اسنوں پڑھو پھیر پھیر ۔ پڑھو لا الہ الا اللہ
ایسی چیز نہیں ہے کائی ۔ جیسی کلمے وچ روشنائی ۔ دل دی ہووے دور سیاہی ۔ پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ اللہ پاک اُتارے ۔ نام نال محمدؐ پیارے ۔ پڑھنے والے نوں چھٹکارے ۔ پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ پڑھنا نال صفائی ۔ دسیدا ہیگا نہیں جدائی ۔ پوری دیوے گا گواہی ۔ پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ نہیں جنہاں نے پڑھیا ۔ اونہاں لکھیو دُندا سڑیا ۔ حدول پھر لالے تے چڑھیا ۔ پڑھو لا الہ الا اللہ

Marfat.com

وسندا دوزخ دے وچہ جھڑیا	کلمے باجھ کسے نہ پھڑیا	گوکے گاہیں سڑ سڑ بالا	پڑھو لا الہ الا اللہ
اُسدیاں کون پھڑیگا باہیں	جس نے کلمہ پڑھیا ناہیں	جاسی دوزخ والیاں جاہیں	پڑھو لا الہ الا اللہ
نور بیگم کلمے نال	اپنی عمر تمامی گال	تاں ہو ویگا جمال	پڑھو لا الہ الا اللہ
ویکھو کلمہ کیسا یار	ایسا نہیں کوئی دلدار	باہوں پھڑکے کردا پار	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ ایسا زور آور	آوڑ والے جس گھر	پانی کردا ہے پتھر	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ ایسا ہے کریم	جس نے پڑھیا نال یقین	رتبہ ملے گا عظیم	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ ایسا ہے کمال	جیکوئی پڑھے محبت نال	ہو جاویگا جلد نہال	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ جنت دا ہے پاکس	جس نے پڑھ لیا کر راس	کرنا کوئی نہ وسواس	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ جنت دا دروازہ	اوتھے ہوسی ایہ آوازہ	کلمہ پڑھنے والیا آجا	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ طوبیٰ رکھدا میوا	جس نے کیتی اسدی سیوا	اوہی ملسی اسنوں میوا	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ حوراں دی نشانی	کلمہ پڑھنا ہو قربانی	مطلب تاں ملسی دلجانی	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمے باجھوں حوراں ناہیں	ایویں کوڑی حرص لائیں	اسنوں پڑھنا شام صباحیں	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمے باجھوں کجھ نہیں ہونا	ایہہ منہ کالا کسے نہ دھونا	اوتھے گھر گھر پیسی رونا	پڑھو لا الہ الا اللہ
ایہہ تاں بھیجے ہے ملاقات	اوتھے کوئی نہ پچھسی بات	سر پر پیسی کالی رات	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ ورد رکھو دل جانی	آوے جسدے چہ مرکانی	اسدی رب کرے نگہبانی	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ ہر گھاٹی دا حامی	کم آوے گا وچہ شامی	جیتھے لگے سخت حیرانی	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ بہت کرے گا یاری	جس نے پڑھیا عمراں ساری	کلمے نال جو عمر گزاری	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ سخت ویلے کم آسی	جس نے پڑھیا چھوڑ نہ جاسی	یاری پُورے طور نبھاسی	پڑھو لا الہ الا اللہ
ہوسی کلمے ٹکٹ دیوانہ	جسدم سفر دور دا ہے جانا	اُسنوں پڑھ توں اے نادانا	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمے باجھ نہ ہوسی ڈھوئی	اوتھے ٹکٹ نہ ملسی کوئی	جسدم جان اکیلی ہوئی	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ لیاوے کر اسواراں	جس نے پڑھیا نال پیاراں	کلمہ کدے نہ بھلے یاراں	پڑھو لا الہ الا اللہ
عاشق کلمے نال نہ رجن	جسنوں دھر درگاہوں سجن	اوتاں کلمے نوں چھڈ بھجن	پڑھو لا الہ الا اللہ
نور بیگم کُن دی بولی	دسے دن اپیے گیا جھولی	جم کلمے پر نہ ڈہ لیں	پڑھو لا الہ الا اللہ

Marfat.com

میں ویکھ لیا سب حال	ایسے کلمے طبیب نال	مل جاوے گا وصال	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
ضرب کلمے دی اوّلی	تاب جاوے ناہیں جھلی	پھاڑ سٹے دل دی جھلی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
اصلی ضرب جو کلمے والی	جھلن نہیں ہے سوکھالی	دیندی موت جا وکھالی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
گئی لگ ہے جسدے نائیں	مٹھیار ورو مار ڈھاہیں	آوے ہوش نہ اُس کدائیں	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
نور بکیم عقلوں خالی	دم دم اللہ دی سوالی	مولا پائے جنبر نرالی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
اجے عمراں وی ایانی	تازہ پھل جویں کرمانی	تڑفے مچھلی باجھوں پانی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
جسنوں لکھا اوہی جانے	سارے کی جانن ملوانے	ویکھو شرع دسن نوں مانے	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
جنھنے کلمے دی ہے سٹ	اوتھے ہو جاندا ہے پھٹ	قائل کردے جاہل جٹ	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
جلسیا کلمے دا مضمون	ایسی نہیں کوئی معجون	بن تیغوں کردا خون	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
ایہ ہے کسدے ذمے خون	نہیں کسینوں ایہ معلوم	بھاویں ہیسے سب ہجوم	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
ایہ خون اُدھے ہے کیتا	جسدی لاش سیاہی بینا	بنا کسے بھی نہ لیتا	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
اس نے خون پی لیا آپے	بھاویں لکھ داراں ٹپی ماپے	اپنی حکمت نال اوہ جاپے	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
جسنے نہیں لوایا خون	حرام کھا کے کیتا لون	بھر جاسی لڈو وانگوں چون	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
بھاویں کسیا ہووے غمناک	نکل جاویں فلکاں پاک	بھور ہو جاسی وچ خاک	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
بھاویں کسیا نیکوکار	کلمے باجھ نہ ہوسی پار	بھردا ٹکراں ایویں مار	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
جیہڑا کلمے توں محروم	بندگی ہوسی وانگ قارون	بات جانے سب ہجوم	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
نانک ہویا سی اولیا	کلمے باجھ نہ جنت جا	آیا حکم سی خدا	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
ویکھو حاتم سی سخیا	اللہ رتبہ دتا جا	کلمے بناں نہ جنت جا	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
ویکھو تسیں عزازیل	نوری ملکاں دا خلیل	ہیسی سبھناں دا کمبل	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمہ ویکھ کیتا گمان	سمجھیا اپنا وڈا شان	اللہ نے کیتا حیران	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
ہویا سرداری توں دور	کیتا جسدم سی مغرور	بندگی اُڈی وانگ کوہ طور	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمہ لکھن دا فرمان	ہویا قلم نوں عیان	حکم کیتا سی رحمان	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
قلم لکھن لگی بولی	ہیبت کھا کر ادھوں ڈولی	اللہ سب حقیقت کھولی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ

Marfat.com

ہویا آکھنہ دردناک	قلم دا منہ ہو گیا چاک	جسدم جھڑکی مولا پاک	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمے نال ساری گل	کلمے اباجھوں ہے مشکل	نوری آ مدینے چل	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
نوری جاون نوں تیار	مرضوں سخت ہوئی بیمار	کیہڑا ہووے مددگار	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
جیکر اللہ کرے جا یاری	نوری جاوے مار اڈاری	گھڑی ملائے ناہیں ساری	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
نوری جا سلام بلاوے	سوہنی جالی نوں ہتھ پاوے	باتاں ادب دے نال سناوے	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
اُسساں باہمن جو آئی نوری	دلنوں نہیں ہے صبوری	بینوں بخشو قرب حضوری	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
عاجزہ اُمت ہے تمہاری	دیہو دیدار اپنا اک واری	کہہ نے عیبوں ہے انکاری	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
فقط تریں رہی گنہگار	کارن تیرے خاص دیدار	بچنا ناہیں الیس بیمار	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
جدوں آ گیا عزرائیل	بیری گزرے سو دلیل	کون سنیگا اپیل	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
ہوسی شادی دے اساناں	چیخ آسی ختنی خان	لبکر ہو جاسن ولان	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
اگ سس بڑی بریار	ڈولی ویکھ ہوسی نیار	ہتھ وچہ پکڑے تیر کٹار	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
پاس ناہیں بھینیاں ماواں	رواں کوکاں تے کرلاواں	سختی نال لیاں ملاواں	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
سس پاولیسی گی دھوئیں	روساں کر کے توہیں توہیں	جسموں اڈ جاسی سب لوئیں	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
سس ناں لوں وہ ھکے لاڑے	جوہیں لگ دے چواڑے	چیر سٹن گے جباڑے	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
اوہناں نزعیں لنگھائی	بھادیں سو رو کراں دہائی	گل وچہ پالیون گے پھاہی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
موت تے قبر دی کہانی	کیتی نال مثال بیانی	پنجابی نظم ہوئے من بھائی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمے صفت نہ ہووے پوری	لاکھاں کر گئے مزدوری	تیری یاد ہے کسدے پوری	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
تیری ہووی اسدے یاد	جسدے اگے ہے فریاد	اوہی کرے گا امداد	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
تیری بات دی سند	کرسی احمد سورج چند	جسدا کلمہ ہے بلند	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
سُن لے اے صاحب دین	میری بات دا یقین	بینوں مل گئی دوربین	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
بینوں احمد والی چادر	عالم سُن نہ ہو دلن کاوڑ	عاشق جیہڑا ہوئے جناور	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
آخریں تاں ہال نشان	جسدی ہتھ جیہڑی زبان	ختم جنانہ باجھ زبان	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کتھاں ہو گیا مشہور	جسدم احمد ہو یا دور	رو رو منگیا قرب حضور	پڑھو لا الٰہ الا اللہ

Marfat.com

ہادی منبر سی بنوایا تھماں نوں باتے کر لایا سن کے لوگ تعجب آیا پڑھو لا الٰہ الا اللہ
سنیا احمد بھی مختار تھماں روندا نعرہ مار جیہتوں جدا نہ ہووے یار پڑھو لا الٰہ الا اللہ
احمد سن کے جلدی آیا تھماں سینے نال لگایا منہ مبارک تھیں فرمایا پڑھو لا الٰہ الا اللہ
تیرا رب درخت نہ ہوسی میوہ عجب طرح لگ جاسی میری ساری امت کھاسی پڑھو لا الٰہ الا اللہ
امت کدی بھی یاد لیائی اسنوں جھڑیاں چلیتے آئی آخر ٹر گیا پاس الٰہی پڑھو لا الٰہ الا اللہ
وقت نزع بھی نہ بھلے کرم امت دے سوتے کلمہ پاک نوں سونپ کے چلے پڑھو لا الٰہ الا اللہ
امت ایسی ہے نکاری یاد کیتا نہ یک واری ایویں غفلت عمر گزاری پڑھو لا الٰہ الا اللہ
اسدی وڈیاں عمر وہانی سوچ پیر مبارک آنی سن کے بھر ہو دل پانی پڑھو لا الٰہ الا اللہ
دلبر نال قصے بہتے کٹے امت پل پل ہو گئی ڈھٹے اللہ جیڑ شرک دی پٹے پڑھو لا الٰہ الا اللہ
امت گوشت کھا کھا پائی کھل گئی قبر دی گھاٹی آخر یکدن ہونا مائی پڑھو لا الٰہ الا اللہ
دلبر جبد جم لحد لگایا سب اصحاباں نظری آیا یارب امتی فرمایا پڑھو لا الٰہ الا اللہ
یا اللہ توں مومناں تائیں مرنو پلے یاد کرائیں منہ قبلے دی طرف پھرائیں پڑھدے جاون ہاں نیں جائیں

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

رنگن چڑھی محمد والی اساں بھی غوطہ لایا
واہ سبحان اللہ رب عالم ہتھ جس دی مختاری
میں عاجز نے اس کلمے تھیں ایسا نفع اٹھایا
وحدت نور سمندر بھریا انت کسے نہیں پایا
علم نہیں کوئی میں عاجز نوں ہاں کم علم بیچاری
سدھی سادی اوگنہاری بولن ول نہ آوے
اتنی عقل علم دی میں وچہ ہرگز طاقت ناہیں
جیکوئی غلطی ہو گئی میتھوں کم عقلی دے پاروں
ہک سوال کراں میں عربی پڑھنے والیاں تائیں

وحدت لاگ مرتی سوہنا کلمے رنگ چڑھایا
دیونہارا مفلس لوکاں کلمے دی سرداری
بھاویں علم پڑھے کوئی چوداں ایسا مزہ نہیں آیا
مفلس عاجز نوری جیہاں نوں رب نے رنگ لگایا
عقلوں بھی نہیں حاصل ہوئی کلمے دی سرداری
رب توانا عاجز تائیں آپے گل سکھاوے
حق بولایا تاں میں بولی خود جانے رب سائیں
معافی منگاں اوگنہاری مولا دے درباروں
دیکھن تاں پھر طعن نہ لاون میں عاجز دے تائیں

Marfat.com

غلطی ویکھ نہ ہسن میری عارف کامل پیارے
پکڑ قلم جے کاتب ہے تاں جلدی نال سوارے

عارف کامل ہوکر جبہ کوئی عاجز اں طعن لگاسی
انشاء اللہ روز قیامت بدلہ لیا بھی جاسی

لائق ایہو بزرگاں لوکاں کرن دلاسہ میتھوں
عقل علم نہ میتھوں کوئی آکھ سناواں تینوں

حب محبت پاک نبی دی رحمت پھیرا پایا
تاں میں عاجز اوگنہاری گذریا حال سنایا

ہن بھی شعر بناون توں میں ہرگز باز نہ آواں
جد تک روضے پاک نبی دے جاکر قدم نہ پاواں

جو جو یا تاں پاک نبی دے روضے تے جا کرساں
آگر پھر کتاب اپنی وچہ نقل تمامی دھرساں

انشاء اللہ حب نبی دی بھانبھڑ بال وکھاواں
دانشمند بزرگاں لوکاں نوں چت بھرمی لاواں

میں عاجز نوں لبھیں نہ کوئی نقشبندی علماواں
جتنے جوگی میں عاجز ہاں جنڈڑی گھول گھماواں

بولاں نعت نبی سرور دی ادب کنوں گھبراواں
کم علموں دل ڈردا میرا گستاخی کہن جاواں

نہیں کتاب کسیدی وچوں ہرگز کرنی چوری
میں عاجز پر کھولی رب نے رحمت والی موری

خط بدست زائر عازم حج بحضور سرور کائنات فخر موجودات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ تھیں شروع کراں میں منگ اللہ توں یاری
جیکوئی مومن طرف عرب دی جاون کرے تیاری

نام اللہ دے میں عاجز نوں سر پر پل کے جانا
دوہیں جہانیں اس مومن پر ہوسی فضل ربانا

میں عاجز خط پلے بنھاں لکھ حوالہ ماضی
دوہیں جہانیں اس بندے پر مولا ہوسی راضی

لکھاں عرضی میں عربی ول جلدی نال تداہیں
جو نام محمد بن عبداللہ خلق عظیم دا سائیں

اول حمد اللہ نوں آکھاں جسنوں ہے سب پاکی
پھر میں حال بیان لکھاں جو حوض کوثر دا ساقی

لے او خط ہن تیرے بندے کی بات لکھاواں
میں اس عربی دے جنگل توں ہو قربانی جاواں

پلکاں قلم تے خون اکھیں دا سیاہی جلد بناواں
کاغذ ہجر جگر دا ٹکڑا لکھن فرق نہ پاواں

اول تینوں جو میں سکھاواں اودیں سکھدا جائیں
بلکہ میرے نالوں ودھکے ادب بجا لیائیں

پر جو آکھاں بات نشانوں اسوچہ فرق نہ پائیں
پورا بولیں جھوٹ نہ بولیں خوف خدا دا کھائیں

سچو سچ بیان تمامی میری طرفوں کہنا
لے او بھائی سب تھیں اول شہر مدینی ہنا

اس شہر نوں میری طرفوں بہت سلام سنائیں
صرف عرب دی خاطر اسدا ادب بجا لائیں

Marfat.com

بعد اس تھیں جدوں جہازاں ہووین تھیں اسواری
پھر توں جدے وچ بہنے ادب آداب کمائیں
جدہ جد عرب دی ہے مت وچھے غلطی پائیں
عاشق اس علاقے دا ہے دم دم گولا بھائی
جدے تھیں جد نال نصیباں جدوں مسافر ہوویں
آکھیں ہے اک گندھا لے وچ عاجز بندہ رہندا
سخت جہالت وچ قیدی پر تقصیر نمانی
پھر جد تینوں نظری آوے مکہ شہر پیارا
ویکھدیاں توں شہر مکے نوں جتنیاں جلد اتاریں
جھک جائیں توں نال ادب دے منجھوں ہار پرونا
خورد کلاں نوں میری طرفوں بہت سلام سنائیں
جد کعبے دے نیڑے جاویں آ کے دوست دلارا
آکھیں اے کعبہ تک سکدا تینوں درد نجانا
بہتا عاجز ہو کے اس نے تیں ول بھیجیا تینوں
رو رو کہیں سلام علیکم بہتا عاجز ہو کے
ادب آداب طوافاں کر کے پھیر مدینے جانا
صبر توکل نال تحمل جانا واہو واہی
کہندا جائیں سلام علیکم رکھ بہاڑاں تائیں
جس دم نظری آوے تینوں سوہنا شہر مدینہ
سارے شہر پیارے تائیں ادب سلام سنائیں
جس دم تینوں نظری آوے روضہ بادشاہ ہندا
جائیں جائیں نال خوشی دے ایہ گل کہندا جائیں
جد جالی دے نیڑے جاویں بہت عاجز ہونا

پھیر جہاز دے تائیں میرا کہیں سلام سواری
جدے شہر دے کوچے گلیاں نوں سلام بولائیں
عاشق ہووی وچ بات کرنے سنت کوئی نقص نہ لائیں
جس دے وچ معشوق پیارا جانے حال الٰہی
رکھ بہاڑ عرب جد آون کریں سلام جاوندیں
ادب نبی دے یاراں سب نوں نت سلام کرینا
درد فراق تیرے تھیں رووے نت بہت وہانی
بہت ادب سکھانواں تینوں اے دوست دلداراں
داخل ہوویں حال آزردہ کوئی خلاف نہ پاویں
میری طرفوں بہت زیادہ ہوویں نمن جھونا
جویں طریق غلاماں ہوندا فرق ذرہ نہ پائیں
ویکھدیاں ہی کعبے تائیں آہ دا ماریں نعرہ
نال جدائی تیری اسدا ہویا حال ویرانا
اپنے پاس سدا اس تائیں سب توفیقاں تینوں
میری طرفوں کعبے تائیں ملنا ہوسی رو کے
عاجز حال ہوویں درماندہ نا کجھ پیناں کھانا
گیت سحر دے گاندا جائیں لبڑے دے وچ راہیں
نظر جاں آون تیرے تائیں دلوں ترک لیائیں
ہو جائیں تو ادب ادا ہوں عاجز حال کمینہ
چھوٹے وڈے ادب برابر غلطی کوئی نہ پائیں
عاجز حال نتیجاں انگوں ہو جائیں درماندہ
درود سلام نشاں پڑھو وے اے طیبہ دے سائیں
میری طرفوں نال محبت منجھوں بھر بھر رونا

Marfat.com

کہیں سلام علیکم میرا جویں غلام قدیمی
میرے ہر عضوے دی طرفوں جُھک جُھک کریں سلاماں
آکھیں بلبنوں اِک روندا ملیا عاجز حال نمانے
جالی کرڑ نوالی نوں ہتھ نال محبت پائیں
یاحضرت توں شفقت بھر یا رب نے رُکھ لگایا
یاحضرت توں رحمت بھر یا رب نے باغ لگایا
یاحضرت توں ساڈے کارن کرم کماون آیا
یاحضرت توں باندی اپنی نور نمانی تائیں
یاحضرت جویں پھاہی وچوں ہرنی تساں چھڑائی
یاحضرت توں آپ سدا لے نور نمانی تائیں
یاحضرت ہن تیرے تائیں کنڈ دتیاں نہیں سردی
یاحضرت پھر کس کارن توں شافعی نام رکھایا
یاحضرت توں کدی نہ سنیاں دردمیرو یاں آہیں
یاحضرت اس عرضی اوپر شفقت نظر چاپائیں
یاحضرت ہن عرض کراں میں جو ہمسائے تیرے
طفیل اُنہاندی ہیں عاجز نوں جلدی پاس بُلانا
مجاور روضے پاک نبی دا جو کجھ نام سداوے
اوّل میری طرفوں اُس نوں بہت سلام دُعائیں
بھی روضے دے گرد جو ہند خدمت گار تمامی
میری طرفوں سبھناں تائیں بخشیں ہتھ سلاماں
لائق ہے ہن سب دے تائیں ہیں حق کرن دُعائیں
یا بل توں بھی سدا ہووے پیر بھی ساتھی میرا
پھر توں آکھیں یا محمد بندہ ہِک نمانا

جیونکرو بکھی جاناں ہے توں میرا حال یتیمی
بولیں بہت آہستہ لوبوں جویں طریق غلاماں
واللہ اعلم ہجر تیرے وچہ کتنے سال وہانے
میرا عاجز دا توں اوہوں لردرد حال سنائیں
کرا ہن نور نمانی اوپر خود شفقت دا سایہ
کرنا چاہیے نوری اوپر بھی رحمت دا سایہ
کرنا ہوسی سب اُمت پر حمد لوا دا سایہ
قید جہالت دلوچ ہوئی جلدی آن چھڑائیں
اوتویں نور نمانی عاجز پھاہی دلوچہ آئی
بندی خانے اندر عاجز رورو مارے آہیں
تیرے باجھوں اس عاجز دا کوئی ناہیں دردی
جے نہ نور نمانی تائیں قیدوں آن چھڑایا
دردمیرا اس خلقت لوندی تینوں خبراں ناہیں
سکدی عاجز اوگنہاری جلدی پاس بولائیں
خوش قسمت صدیق عمرؓ نے رحمت پائے بھیرے
وچ مدینے اس عاجز دا کرے قبر ٹکانا
اوّل ایہہ جد عرضی میری پاس اونہاندے جاوے
بجید ادب آداب اُونہاندا روز قیامت تائیں
سو سو باری نوری عاجز سب نوں ہے سلامی
عاجز حال آزردہ میرا ہوسی پیش تماماں
جلد سداوے ہیں عاجز نوں شاہ عرب دا سائیں
یا اللہ کر فضل کرم بخشیں وچ مدینے ڈیرا
کر دانت سلام تساں نوں عاجز دردرنجانا

Marfat.com

بھیجے ہتھو غلام تساڈا دم دم باندا بردا
لے لے نام تساڈا حضرت جیوے نال دلیری
اٹھدا بہندا ایہو کہندا کدوں ملنے جاواں

ہک پل غافل کدی نہ ہووے یاد نساں نت کردا
کہ یاد بگا ہیں عاجز ول ساقی کوثر پھیری
حالت درد فراق اپنے دی آپے جا سناواں

لے ہن اللہ بیلی میرا ہر دم کہاں سلاماں
ہن میں خط نوں ختم کراں تے جلد درود پہنچاواں

ابیات از جانب محمد شریف برادر حقیقی مصنفہ مکرمہ نور بیگم

سکنہ کندھوالا جویاندا

ایہ فریاد جو نور میری ہمشیرہ نے چھپوائی
شوقوں عشق نبی دیاں لہراں آپے ظاہر ہویاں
لہر بحر وچ عشق نبیدے ترگئی باجھ ترائے
مقصد ایکا نزاس لکھیا حال احوال تمامی
مومن خاص محب نبیدے پڑھ پڑھ راضی ہوندے
بد اصل خبیث طبیعت چڑھے نکتہ چینی کردے
دین پیارا دینداراں نے کفر کافراں بھاوے
وحدت نور الٰہی جہناں اوہ خوشبو یادن حامی
انشاء اللہ بھین میری اک ہور کتاب بناوے
مثلاً ہر نور سفرنامہ حج ویکھو کتاب چھپیندی

نعت نبی بھیں بھری ہوئی ہے کسر نہیں کرائی
وحدت نوروں چن چن موتی لڑیاں خوب پرویاں
نہ کوئی بیڑا نہ چپو ملاحا نہ کوئی ملح بنائے
جھٹک جنہاں اصل کمینے دین لگے بدنامی
سنکر درد دلیدیاں باتاں نال محبت ڈٹھے
دیا سمجھ نہ پڑھ پڑھ گئے حسد دی اگ وچ سڑدے
بدبو والے مغز گندے جھلیں خوشبو کیونکر آوے
جیویں خوشبو بل یعقوب نبی نوں مجلس رہ گئی جامی (حیران)
جس دن ہونا گیا پھر جلدی نال چھپائے
انشاء اللہ بھیناں حج کمینی ویکھ پھر بندی

محمد شریف بھائی نور دا منگے فضل دعائیں
یا رب نور دی وانگ اساں نوں شوق رسول دا لائیں

Marfat.com

در بیان نعت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع خدا دے نال جو ہے بخشنہار سائیں
نیک کمائی دے نیک نتیجے ملدے سکاں تائیں

سب حمد تعریف الٰہی جی
سب پاکی اُسنوں آئی جی
جس ہر رنگ خلق بنائی جی
اُس بدو غیر نہ جاہی جی

او صفتاں لائق پاک خدا
یا احمدؐ سرور صلے علےٰ

جد کُن آواز سُنایا سی
پھر کی کھیل کھلایا سی
نہیں انت کسے نیں پایا سی
ہک تیرا نام سکھایا سی

دنا ہیسی مور دی شکل بنا
یا احمدؐ سرور صلے علےٰ

تینوں وِسر گیا چپنا جی
ہیں ہیباں وِچ کھلوتا جی
نام لوں لوں وچ پروتا جی
ہیباں جاگدا کدے نہ سوتا جی

جد مور نے پائیل پائی آ
یا احمدؐ سرور صلے علےٰ

بیتوں اوہ کجھ نظری آیا سی
جو قسمت لیکھ لکھایا سی
جو مولا پاک وکھایا سی
جیویں امر خدا فرمایا سی

اساں سر چشماں پر لیا اُٹھا
یا احمدؐ سرور صلے علےٰ

لیا سر چشماں پر من میاں
نہیں دل وچ کوئی ظن میاں
ہے ہر دم تیں دل کن میاں
تینوں شرماں آون جن میاں

ہیں کو بیں نہ کراں ایہ جان فدا

Marfat.com

یا احمد سرور صلّے علےٰ

لوکاں بھانے وچہ مدینے جی
رحمت عالم نور نگینے جی
میرے ہر دم ہیں وچہ سینے جی
کھُل جاون کوئی کمینے جی

مدح بولے جسدی آپ خدا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

تینوں تکّے ملی فتح جانی
لیا عرشاں اوپر سدا جانی
تیری بولے مدح خدا جانی
دیا سارا راز بتا جانی

وِتھ رہی نہ یاراں وچہ ذرا
یا احمد سرور صلّے علےٰ

جیہا جلوہ تینوں نوروں جی
خود عزت ملی حضوروں جی
نہیں موسیٰ نوں کوہ طوروں جی
توں خود اللہ دے نوروں جی

کیا مولا اپنا نُور جُدا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

تیرے کارن سب پسارا ہے
پیا کردا عرض بیچارا ہے
لگ جانے عالم سارا ہے
ایہ بردہ خاص تمہارا ہے

تیرے شوق نے واگ اُٹھائی چا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

ہیں ادب کنوں شرمانیاں
مت غلطی کوئی نہ پانیاں
سنگ سنگ کے نعت سُنانیاں
بن علموں غوطے کھانیاں

میری اللہ بخشے چا خطا
یا احمد سرور صلّے علےٰ

تیرے حق بلایا بولی ہیں
جند عاجز تیتھوں گھولی ہیں
توں آقا تے ہاں گولی ہیں
پا خیر چا اڈی جھولی ہیں

تینوں لج ہے اُمّت بیکسا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

کوئی علموں ناہیں بھریا جی — بن رحمت کوئی نہ تریا جی
اساں سر نذرانہ دھریا جی — جو عاجز کولوں سریا جی

تم کرو قبول ایہ نامِ خدا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

ہیں جنس تُساڈا گانواں جی — پھر لوہاں کویں شرماواں جی
مینوں ریس نہیں علماواں جی — تیری ریس نہ شفقت مانواں جی

توں ایسا شفقت کرم کما
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

ہیں عقلوں علموں خالی جی — در تیرے ہاں سوالی جی
توں باغ اساں دا مالی جی — دیہ پانی ٹٹ گئی ڈالی جی

پُھل اول ولیاں نظر ٹکا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

جو مالی بوٹیاں لاون جی — دم دم وچہ پھیرے پاون جی
نہ تیرے وانگ سکاون جی — تیرا کویں نہ ہویا آون جی

توں کوئی تاں دیہ پیغام پہنچا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

نہیں ساون وچہ بھی ہریاں جی — بھاویں لکھ پانی تھلیں بھریاں جی
رنگ پیلے خشکی کریاں جی — تیرے باجھ نہ ہوسن ہریاں جی

یا آتے یا توں پاس سدا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

کدی بوٹیاں پھل نہیں لیایاں جی — جو ہر دم رہن ترہایاں جی

Marfat.com

جھڑاں خشکی خوب سکایاں جی ہے لازم باغ دیا سایاں جی

اک واری آ کے پھیرا پا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

ہن لگ گیاں گل تیرے جی بھاویں مندے کسب میرے جی
توں برقعہ پا نہ چہرے جی مینوں صبر نہ ہو دن جیرے جی

ایہ صبر توں کیسے چارہ ہور سکھا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

سن بات عجیبہ تیری جی اٹھ گئی تسلّی میری جی
ہیں آ درداں نے گھیری جی توں نام اللہ پا پھیری جی

تینوں دنیا ہسی دکھ وکھا
یا احمد سرور صلّے علےٰ

جد سنیا تیرا شان میاں مینوں بھل گیا سب گمان میاں
ہیں بیٹھی ہو حیران میاں تیرا عرشاں اوپر مکان میاں

ہیں بھالاں گی مدینے جا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

تیری جد دستار بنائی سی اجے روح آدمؑ نہ پائی سی
تینوں اوّل دتی شاہی سی اساں غلامی تیری چائی سی

ہن اللہ دیوے توڑ چڑھا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

مینوں کدے نہ لکیاں سری جی پئی بیگم عرضاں کردی جی
جا سر نذرانہ دھر دی جی تیرے باجھ نہ کوئی دردی جی

لگ دامن لیساں جان بچا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

Marfat.com

تینوں ملیا سوہنا تاج میاں
ہیں عاجز ہاں محتاج میاں
تیرا لہندے چڑھدے راج میاں
تینوں نام اللہ دے لاج میاں

لے عاجز دامن وچہ چھپا
یا احمد سرور صلے علے

تیرے دامن باجھ نہ سایہ جی
جاساں وانگ بُرو اڈایا جی
شمس سوا نیزے جد آیا جی
ہیں جو جو عمل کمایا جی

او ظاہر کرسی سب خدا
یا احمدؐ سرور صلے علے

مینوں کوئی نہ یار لکاسی جی
ہیں عاجز اللہ راسی جی
مینوں عمل گھنا سن پھاسی جی
بن علموں ہاں وسواسی جی

مت سخن مخالف بولاں چا
یا احمدؐ سرور صلے علے

مینوں عملاں نہیں چھُڑانا ہے
دل ادب کنوں شرمانا ہے
بن فضلاں نہیں ٹکانا ہے
بن علموں نور نمانا ہے

مینوں عالم نے لیا عُلم لکا
یا احمدؐ سرور صلے علے

مینوں علم نہ شعر بناواں جی
آپے دل وچ پئی شرماواں جی
کم عقلوں لوگ ہساواں جی
حُب شرط بجا لیاواں جی

اپنے کامل پیر دی خدمت جا
یا احمدؐ سرور صلے علے

میرے دل وچہ سو دلیلاں جی
میرا کھیڑا سنے اپیلاں جی
میرے پاس نہ دو وکیلاں جی
ہیں عاجز حال ذلیلاں جی

ہیں رو رو لیا ہے حال ونجا

Marfat.com

یا احمدؐ سرور صلے علےٰ

میں کیسٹوں لواں صلاحیں جی   پئی ڈبدی جان بچائیں جی
تینوں تیر یاں پشت پناہیں جی   سنّو تیرے عاجز دیاں باہیں جی

ڈگ پئی نوں آپے پکڑ اُٹھا
یا احمد سرور صلے علےٰ

تینوں زیب نہ بُرقعہ پاون جی   نہیں لائق آپ چھپاون جی
عاجز کس جا حال وکھاون جی   نہیں لائق کیسے سُناون جی

سُن درد اساڈا کن لگا
یا احمد سرور صلے علےٰ

تیرا نام رؤف رحیما جی   تیرا خُلق عظیم کریما جی
خود اللہ کرے تعظیما جی   تینوں ملیاں سب نعیما جی

تینوں رب نے قاسم دیا بنا
یا احمدؐ سرور صلے علےٰ

کسے رُتبہ ایہہ نہ پایا جی   تینوں جیوں کر عرش لیولایا جی
تیرا رب نوں شوق سوایا جی   تاں سب اسرار دکھایا جی

اگے ملدا یار کسی کولے آ
یا احمدؐ سرور صلے علےٰ

تینوں کون بھلاوے باتاں جی   جیس رب چاہے ملاقاتاں جی
جس لیل قدر دیاں راتاں جی   کیا ملیاں نیک براتاں جی

لئی اُمت اوتھے سبھی بخشا
یا احمدؐ سرور صلے علےٰ

جد ہو دن لگی گفتار میاں   تینوں تحفہ منگدا یار میاں
توں دلیوں لوک نبیار میاں   جو دل وچہ سی تقرار میاں

Marfat.com

دتہ تحفہ اُمت عیب ٹکا
یا احمدؐ سرور صلّے علٰے

تینوں رب سلام چاکر یاجی
رب سب منظوری کریاجی
توں عاجز اں تحفہ دھریاجی
ہیں عاجز سن کے تریاجی

ہیں کراں صدقڑے جندڑی چا
یا احمدؐ سرور صلّے علٰے

نہیں تینتھوں جان پیاری جی
دیہہ دیداساں ہک واری جی
ہیں گھول گھتاں لکھ واری جی
ہئی کروی عرض بیچاری جی

ہنیوں لے مدینے جلد بلا
یا احمد سرور صلّے علٰے

ہیں جوگن بھیس بنانیاں
چا روضے پاک بجانیاں
ہک بین بھی عجب سنانیاں
کر ناچ کے حال وکھانیاں

ہیں شرط محبت کراں ادا
یا احمد سرور صلّے علٰے

ہاں بندیوان نمانی جی
تیرے درد فراق ستانی جی
اُرڑاں مچھلی باجھوں پانی جی
میری کون جا کرے کہانی جی

کوئی دردی نہیں ہوا خدا
یا احمدؐ سرور صلّے علٰے

میریاں باتاں دی کی قدر پئی
ہنیوں ایہو مصیبت جبر پئی
جیدنہ مدینے خبر گئی
جید لاش نمانی قبر پئی

ہوسی آون پھیر نہ سخن سنا
یا احمدؐ سرور صلّے علٰے

میرا عاجز حال کمینہ جی
میرے من وچ وسے مدینہ جی

Marfat.com

کیا چاک ہجر تیں سینہ جی
تینوں بھل گیا کویں کمینہ جی

توں نام اللہ دے درد ونڈا
یا احمدؐ سرور صلے علے

مینوں سوہنا جوگیاں بھیس نہیں
ہیں دنیاں دی درویش نہیں
میرا تیں بن کوئی دیس نہیں
تینوں لائق جدا ہمیش نہیں

نہیں جنت باغاں دی کوئی چا
یا احمد سرور صلے علے

جو رب نے باغ لگایا ہے
لکے سُن نہ دل پھڑکایا ہے
سب وچ قرآن جنایا ہے
تیرا باغوں روپ سوایا ہے

تیرے روپوں جنت دیا بنا
یا احمدؐ سرور صلے علے

مینوں لوڑاں خاص دیدار میاں
نہ لاون ہنقد درکار میاں
نہ لوڑاں انب انار میاں
جس شے دا نہیں پیار میاں

مکھ والضحیٰ تھلیں ہے جان فدا
یا احمدؐ سرور صلے علے

توں مردیاں نوں جوایا ہے
مڑ پھیرا کیوں نہیں پایا ہے
توں سُتیاں نوں جگایا ہے
کس گلوں ترس نہ آیا ہے

دل پارہ پارہ ہو گیا
یا احمدؐ سرور صلے علے

میری رب اگے عرضوئی ہے
مینوں تیں بن ناہیں ڈھوئی ہے
میرا اللہ بناں نہ کوئی ہے
ایہ بات ازل دی ہوئی ہے

جد کہیا الست سی اللہ
یا احمدؐ سرور صلے علے

Marfat.com

جس لگے تیرا روگ میاں
میرے بدن پے گیا سوگ میاں

تینوں لائق ملنا ہوگ میاں
رت خشک جثہ سب فوگ میاں

بھاویں آ کے جانی لے آزما
یا احمدؐ سرور صلے علیٰ

کم کیتے جھڑکن والے جی
اُنساں شیشے وانگ دکھالے جی

کیتے رج رج فعل مو کالے جی
رکھ لے مدینے والے جی

میرے دُکھّن دی تیرے پاس جگا
یا احمد سرور صلے علیٰ

مینوں بد عملاں دا فکر پیا
کم عقلوں چیتا وِسر گیا

اجے سر پر لمڑا سفر پیا
ہُن تیرے در پر پیسر گیا

دل عاجز نوں چا دھیر بنھا
یا احمدؐ سرور صلے علیٰ

دل عاجز ہک اکلا جی
میں تیرا پھڑیا پلا جی

نہیں تیں بن کدی تسلا جی
میری رکھے شرم چا اللہ جی

ہُن کھوٹا گیا زمانہ آ
یا احمد سرور صلے علیٰ

دل نہیں کسے پر جم دا جی
ہک حوصلہ تیرے دم دا جی

بھاویں آپا نہ ہاں کسے کم دا جی
تیرا موزا ہو میرے چمدا جی

سب مرضوں پھیر ملے شفا
یا احمدؐ سرور صلے علیٰ

کدے ایسے ہو دن نصیب میاں
سب نبیاں دا حبیب میاں

ملے مرضاں دا طبیب میاں
اللہ میلے نیک نصیب میاں

مینوں ہے اُمید بھی نال اللہ

Marfat.com

یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

اللہ لے چل کدے مدینے جی
گد ویکھاں نور نگینے جی
میرے چھیک پیا وچہ سینے جی
کد کھلن بھاگ کمینے جی

ہتھ پاواں جلدی جالی چا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

ہتھ پا جالی نوں بولاں جی
توں کریں نہ بلیتھوں اوہلا جی
سب درد حقیقت کھولاں جی
سب سنیں نہ ہووے بولا جی

میری وچے ربّ تے سنیں توں شاہ
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

ہیں سب گانواں گی راگ میاں
تیرا ہر دم ساوا ساگ میاں
تینوں اللہ لائے بھاگ میاں
تیرے کھل پکن بنت باغ میاں

ہیں عاجز کھا رہی ڈال جھکا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

ہیں کھا کھا کدے نہ رجی جی
توں دامن ڈھکیں جیا کجی جی
ہاں اوگنہار کوجی جی
ہیں تینوں ساریاں لجیں جی

توں بھار اساڈا لیا اٹھا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

تینوں ایسا ہی رب شان دیا
سب خلقاں بھار اٹھالیا
نہیں وچہ شمار بیان کیا
اساں راہبر ایسا پالیا

نہیں ہوندا تیرا حق ادا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

میرا لوں لوں کہے صلوٰتاں جی
کد روضے پاواں جھاتاں جی
کدے رب کرے ملاقاتاں جی
اج سر پر کالیاں راتاں جی

Marfat.com

دن ہووے سورج چمک کھا
یا احمدؐ سرور صلے علے

ملیتھوں جوش نہ جریا جاندا ہے
پھر ادب کنوں شرماندا ہے
دل لکھ صلواۃ پہنچاندا ہے
ایہہ رب نوں عرض سناندا ہے

ہن نعت نوں دیواں چامکا
یا احمدؐ سرور صلے علے

موں نہہ چھوٹا بات وڈیری جی
کوئی وس دی بات نہ میری جی
تحبب ٹکن نہ دیندی تیری جی
جد رحمت پائی پھیری جی

اساں حصہ لینا نذر ٹکا
یا احمدؐ سرور صلے علے

جا رب دی نظر ٹکاواں گی
میں تحفہ نام دکھاواں گی
جو منگاں گی سو پاواں گی
شاہ سید ساتھ لیجاواں گی

تیرا نام وسیلہ محشر دا
یا احمدؐ سرور صلے علے

ختم شد نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ وِیچ رکھیں شرم ستاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے تینوں لج بھاری
نوسا لونڈی او گنہاری کردی گریہ زاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے تینوں لج بھاری
ساعت قارعہ حاقہ جیہدا نام رکھے رب باری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے تینوں لج بھاری
اِذَا زُلْزِلَتْ سُن کے ہر دم ہنجو ہوون جاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے تینوں لج بھاری
سُن کے نام قیامت والا لگی سخت بیماری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے تینوں لج بھاری
دارو ملدا نہیں بازاروں تو ہیں کرنی کاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے تینوں لج بھاری

Marfat.com

مرہم باجھوں زخم دا بچنا ہویا مشکل بھاری — یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری
مرہم باجھوں زخمیاں نے پائی سخت خواری — یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری
مرہم عیسیٰ شہر مدینے ہوسی کدوں تیاری — یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری
سب دے حق ہیں کراں دعائیں ہوسی فضل ستاری — یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری
ماں پیو میرے پل توں جاون جیون تجلی چمکاری — یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری
اُستاداں نوں دیویں مولا براق دی اسواری — یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری
پیر فقیراں ہووے فضلوں سایہ عرش ستاری — یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری
نور آمیر دو بہناں نے پر ہکا جان پیاری — یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری
چھوٹے بھایاں اوپر ہووے ہر دم نظر ستاری — یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری
بھجا فتح بانو تے مریم اوپر کرم کرے رب باری — یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری
تائے چاچے سب قبیلہ سب اولاد پیاری — یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری
سکی چاچی دولاں اُوپر ہووے کرم غفاری — یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری
اس بستی دے سب باشندیاں کریں ہدایت باری — یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری
احسان بی بی ہمشیرہ نالے ہے شاگرد پیاری — یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری
یا اللہ توں طرف مدینے بھیجیں یک واری — یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری
تیری مدد نال خدایا بن جاسی گل ساری — پاک رسول اللہ توں ہیں نے خیدڑی واری بہاری
منکر اتے نکیر آون جد اندر گور اندھاری — کلمہ طیب جلد سناواں نال اللہ دی یاری
قبر اندر اوہ آکر بینوں حجب کرے دلداری — جس دی ہاں میں باندی اڑیو عاجز اوگنہاری

خاتمہ کتاب و شکریہ ذات باری تعالیٰ

سب تعریفاں لائق اللہ کیڈے کرم کماندا — نور جہانوں پردے اندر ستر ولوں تکاندا
آپے کرے حفاظت سب دی خوب کرے نگہبانی — روزی غرق نہ دوست دشمن واہ مولا سبحانی
آپ ہے رکھوالا ہر دم دمدم کردا یاری — غیرت رحمت دریشہ اُسنوں عاجز خلقت ساری

Marfat.com

جے وس پاندا ہور کسیدے نُور نمانی تائیں
اپنے وَلّوں الیس شریکے لاالیّاں سب وی اہیں
علم پڑھندا عیب لگاون سو سو گلّاں کرنیدے
جتنا علم مقسوم لکھایا اُتنا علم بھی پایا
وِچ جیاں جاہل گلیاں نے وِچ جیدم جنگ مچاون
گل یارو کجھ لڑکی میری کرے کھلوتی جیہڑا
شریکنی ہِک کہے تاں وَیندی ہاگوں ہے وس گالی
پیو پوڑا ایہ منتیں دیندا شابا بچی بانو
گُتوں پکڑ لاوا دیویں خوب چا لتّاں ماریں
شریکنی ہو کے گال کڈھے پھر سُکّی نکل جاوے
دھی موکال وس سا اللہ دی چرچہ وکھیو بولے
بابل کہندا بانو بچہ اجے تاں عمر چھوٹیری
اللہ وڈی مول نہ ہووے اَڈی نکھر جاوے
یا اللہ ایہ باتاں سُن سُن نُور بیا گھبراندا
یا اللہ دل چالو ہو گیا سُن سُن ایسیاں باتاں
یا اللہ تُوں کھولیں فضلوں اس پنجرے دی باری
چھیکر طواری ایہو زاری اگے رب ستاری
یا اللہ سُن لوں لوں میرا کردا ہے شکرانہ
نہیں سی اتنی طاقت میتوں جو تُوں کرم کمایا
نکتہ وحدانیت والا اکھیں نال وکھایا
اپنے عقل علم پر یارب ایہ اُمید نہ آہی
نہیں کسے پرا جتنک لوکو ایسی رحمت ہوئی
جے لکھ مُنہ نوں ملن زباناں لکھ لکھ حمد الٰعالی

وانگوں نوح شریکاں نوری کردا مار لوائیں
رکھ لیا رب ہر نقصانوں رکھن ہارے سائیں
ہر رنج نہیں کجھ نوری ہوندا اپنا پرا کر نیلے
شریک تپنگاں وانگوں جلدے اللہ کرم کمایا
مجلس وِچ عقلوں خالی کر تعریف آلا ون
لڑکی ہے ہوشیار میری پھر وارے آوے کیہڑا
نوری کہندی اللہ تو ہیں آپے الیس سمہالیں
سُکّی جان نہ دیویں وی ہائیں رکھیں نک جہانوں
میری جے بھی ہیں تاں بازی بالکل بُول نہ ہاریں
میری تاں پھر بانو بچی لیک قبر لگ جاوے
ماجرا سب لڑائی والا بابل اگے کھولے
وڈی ہو کے نلیاں وٹیں ایہ ہے مرضی میری
شالا اس بابل دی مرضی نہ رب پوری پاوے
کدُّل مدینہ نیڑے ہووے ڈیرا بادشاہاندا
اس بُلبل نُوں اس پنجرے چہ گذرن گا لیاں تاں
بُلبل رحمت نال تیری پھر جاوے دلیس بیچاری
پھیر نہ لیا ئیں الیس وطن وِچ عاجز نوری ناہری
اپنے فضل کرم تھیں یارب کھولیا غیب خزانہ
تو ہیں آس پہنچائی میری میرے بار خدایا
ہو نہیں سکدا شکر ادائی تُوں جو کرم کمایا
جیہڑا تیری طرفوں ہویا ہیں پر فضل الٰہی
جیسی رحمت مجھ پر ہوئی گن نہیں سکدا کوئی
کدے نا حق ادائی ہو سی میں قربانی جاواں

Marfat.com

اس تصنیف بنن دا میرے یاد خیال نہ آیا
واہ سبحان اللہ کیا رحمت لائی بار خدایا

قسم اُٹھاوے جیکوئی مسئلہ آن بتایا ایہنوں
پڑے اندر کوئی آنہیں سکدا ایہہ سناواں تینوں

تے بابل بھائی جاہل سارے بات نہیں ہے گُجھی
جیکوئی ایہہ نہ منے میرا حشر اوہدا گل مُکی

قسم خدا دی جھوٹ نہ بولاں جھوٹ نہ عادت میری
جھوٹ بولن والے اُتے کدے نہ رحمت پھیری

دانشمنداں نوں ایہہ لکھی صاف حقیقت ساری
ایہیاں باتاں مول نہ ہوون باجھ خدا دی یاری

دلوں حبّ رسول اللہ دی ایسا نیک ارادہ
اللہ نے خود آپ کرایا ہو گیا جد وادا ہا

عالم بھادیں دشمن آکھن دشمن چا بناون
باطن حکمت کدی نہ لبھے لکھ عقل دوڑاون

پاک رسول محمد صاحب رحمت نال ملائیں
یا رب ساڈا رحمت فضلوں بیڑا بنے لائیں

پڑھنے سننے والیاں اُوپر ہر دم کرم کمائیں
سب اُمت دا ہادی سوہنا سب نوں لڑ لگائیں

پڑھکے ایس کتاب میری نوں منگن فضل دعائیں
میں بھی حق سبھاندے منگدی جانے مالک سائیں

مومن دے حق جیکوئی مومن دلوں ہتھ اٹھاوے
راضی ہو اللہ رب توانا جلد مراد پہنچاوے

بس کر نوری بند قلم نوں ودم ہتھ اٹھائیں
ردّ سوال نہ کردا مالک شافی روز جزائیں

ختم شد کتاب بعون الملک الوہاب

قطعہ تاریخ از نتائج طبع مولینا صوفی مولوی حاجی ابو یوسف محمد شریف صاحب سکنہ کوٹلی مغربی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

چوں دُختر عزیزہ بہر رضائے خالق
دُرہائے نعتِ سرور در سلک نظم سُفتہ

پرسیدم از فرشتے تاریخ عیسوی را
مرغوب طبع آمد فریاد نور گفتہ
۱۹۲۵ء

قطعہ تاریخ از مولینا مولوی ابو الیاس حافظ امام الدین صاحب سکنہ کوٹلی مغربی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

نور کی فریاد کو میں نے سنا
واہ عجائب نعت کا گلزار ہے

آفریں اے نور کیا اچھا لکھا
نعت کیا ہے درد کا اظہار ہے

بارگاہِ سرورِ مختار میں
یہ تیری فریاد ہی درکار ہے

Marfat.com

مومنو! اس کو پڑھو باشوقِ دل | گر تمہیں حبِ نبی درکار ہے
سالِ ہجری مجھکو ہاتف نے کہا | دولت افزا نعت کا گلزار ہے
۱۳۴۴

تاریخی قطعہ از جناب فقیر ابو الخلیل عبدالعزیز خلف مولانا محمد حسن صاحب مرحوم محدث حنفی فیضپوری

چہ خوش نعت گفتی تو اے نور بیگم | خدایت ببخشد جزائے وفورا
عزیزت چو پرسید تاریخ ہجری | بگفتا سرِ چشم بخواں از سرورا
غم و فکرِ دنیا و عقبیٰ مخور تو | گلستانِ رنگیں فریاد نورا
۱۳۴۴ھ

قطعہ تاریخ از جناب مولوی محمد رمضان صاحب قوم چوہان پٹواری مال موضع کند حوالہ

کیا عجب فریاد کی ہے اپنے آقا کے حضور | اے عزیزہ لائقِ تحسین ہے تیرا شعور
ہے معانی کا بحر موجِ نظم میں یوں نہاں | جس طرح ہو قطرۂ باراں صدف میں دُرِّ نور
مصرعہ ہر اک درجۂ لاریب میں ممتاز ہے | نعت میں کیوں نور بیگم کو نہ ہو فخر و غرور
مدعائے دل ترا برلائے خالق ہے دعا | گوہرِ مقصود سے دامن ترا ہو رشکِ طور
سالِ ہجری شوق سے رمضان ملہم نے کہا | ہے قبولِ من ہوا گلدستۂ فریاد نور
تم بھی کہدو کہ ہے ہدیہ بے عدیل و بے نظیر | گر قبول افتد زہے عز و شرف یوم النشور
۱۳۴۴ھ

فی الواقع کتاب فریاد نور نہایت پُر تاثیر دُعا اور مُخلصانہ پُر سوز التجا ہے۔ حق تعالیٰ اس کو زیورِ قبولیت سے مزین فرما کر مصنفہ خوش عقیدہ کو دارین میں جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور اس کی دلی تمنا کو پورا کر کے سعادتِ عظیمہ سے بہرہ اندوز کرے اور سامعین کو متمتع فرمائے۔ آمین۔ (خاکسار عبید اللہ دیوبندی عفی عنہٗ۔ بقلم خود)

یہ کتاب فی الواقع بہت عمدہ پُر تاثیر و دلسوز ہے۔ مصنفہ کی دلی مراد خداوند کریم اپنے فضل و کرم سے حاصل کرے اور اصلی مقصود کو پہنچاوے (کلیم اللہ کاتب عفی عنہٗ ضلع گجرات)

تمّت بالخیر

Marfat.com

تحفۃ الاحبہ فی ذم الشرک فی المحبہ

۷۔ ردّ شرک و بدعت و رسومات قبیحہ و نذر لغیر اللہ وغیرہ کا صوفیانہ طریق پر مدلل و مفصّل بیان فرمایا ہے۔ یہ کتاب بھی مولانا مرحوم و مغفور کی تصنیف ہے جو زیر طبع ہے۔

ستّہ ضروریہ

یعنی شش مسئلہ ترک فاتحہ خلف الامام۔ آہستہ آمین کہنا۔ نماز میں ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا۔ بیس تراویح اور وتر تین رکعت بیک سلام۔ اور سنّت فجر اگر قضا ہو جاویں تو بعد طلوع آفتاب ادا کرنا وغیرہ مسائل مصنّف مرحوم نے بڑی تحقیق سے لکھے ہیں۔ مخالفین کے اعتراضات کے تسلی بخش جواب محدثانہ علم جرح و تعدیل کے مطابق لکھے ہیں۔ عربی بمعہ ترجمہ اردو ہے۔ خواندہ اصحاب کو پتہ ذیل سے جلدی منگوانی چاہیئے۔ قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

★

ملنے کا پتہ

۱۔ ابو الخلیل مولانا عبد العزیز و عبد القادر معلمان کتب دینیات فیضپور کلاں ضلع شیخوپورہ

۲۔ میاں محمد شریف ولد میاں امیر الدین صاحب رئیس قوم جویہ چک ۲۱ ایس پی ڈاکخانہ چاونڈ ضلع ساہیوال

Marfat.com

اشتہار واجب الاظہار

مولانا مولوی محمد حسن صاحب مرحوم محدث حنفی نقشبندی ساکنہ فیضپور کلاں ضلع شیخوپورہ کی

مدلل ولاجواب کتابیں

۱۔ دلیل المبین علی ترک القراۃ للمقتدین۔ امام کے پیچھے قراۃ وفاتحہ نہ پڑھنے کا مسئلہ ایسا فیصلہ کن اس کتاب میں موجود ہے کہ دوسری کتابوں کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ کتاب اللہ واحادیث صحیحہ سے محدثانہ طور پر معترضین کے اعتراضات کو نقل کرکے اسماء رجال کے مطابق راویوں کی جرح وتعدیل کرکے دندان شکن جواب دیئے گئے ہیں۔ اللہ کریم مصنف مرحوم ومغفور کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ نہایت بے نظیر ولاجواب کتاب ہے۔ احباب احناف کے لیے اس کا خریدنا اور مطالعہ کرنا لازمی ہے اور علماء کرام کو بھی ضرور اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے خریداروں کی دو سو درخواست آنے پر فوراً چھپ جاویگی۔ عربی ترجمہ اردو تخمیناً ۲۰۰ صفحہ ہوگی قیمت دو روپے

۲۔ تنویر الحواسہ فی مناقب الائمۃ الثلاثۃ۔ امام ابو حنیفہ رح وامام محمد رح وامام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے مناقب اور معترضین کے مدلل جواب ہیں اصل عربی ترجمہ اردو۔ قیمت ۲۵ پیسے

۳۔ رحمۃ الودود۔ پہلی اور تیسری رکعت کے بعد ترک جلسہ استراحت ولیٹنا بعد سنت فجر کے وعدم جواز سجدہ لغیر اللہ کے مسئلے حدیث اور فقہ کے مطابق لکھے ہیں۔ عربی ترجمہ اردو ۲۵ پیسے

۴۔ حق المبین فی اثبات الظہر یوم الجمعۃ للمصلین۔ بوقت عدم موجودگی شرائط جمعہ کے نماز ظہر کو بعد جمعہ ادا کرنا فقہا اور محدثین کے اصول کے مطابق مخالفین کے اعتراضات کو نقل کرکے دندان شکن تسلی بخش جواب دیئے گئے ہیں۔ کتاب کی خوبی مطالعہ پر موقوف ہے عربی ترجمہ اردو چھپ چکی ہے خریداروں کی درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔ قیمت اسی ۸۰ پیسے

مندرجہ بالا کتابیں مقامات مندرجہ ذیل سے ملیں گی

۱۔ فیضپور کلاں ضلع شیخوپورہ۔ ابوالخلیل مولانا عبدالعزیز وعبدالقادر معلمان کتب دینیات

۲۔ میاں محمد شریف ولد میاں امیر الدین صاحب انصاری قوم جویہ چک ۳۱ ایس پی ڈاکخانہ جاوا ضلع ساہیوال

ذخیرہ ... لاہور پاکستان

Marfat.com

ŠAR PLANINA
DOJRAN
Serbia* (APPROXIMATE)
THE FORMER YUGOSLAV REPUBLIC OF MACEDONIA
ORMANOVO
BURNIK
Maia Planina
Velika Planina
DOBRA STRANA
Jalovarnik
Drozga
DONJI
JALOVARNIK

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com